SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, February 5, 1987

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House), Islamabad, at six of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَ
مُسْتَوْدَعَھَا ؕ کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّکَانَ عَرْشُہٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ
لَئِنْ قُلْتَ اِنَّکُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِنْ
ھٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْھُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ
مَا یَحْبِسُہٗ ؕ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْھِمْ لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْھُمْ وَحَاقَ بِھِمْ مَّا کَانُوْا بِہٖ
یَسْتَھْزِءُوْنَ ۝ (سورہ ہود)

ترجمہ : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم
کرنیوالا ہے۔ اور روئے زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا جاندار ایسا نہیں
کہ جس کی روزی اللہ نے اپنے لطف وکرم سے اپنے پر واجب نہ کرلی ہو
اور وہ دنیا میں اس کے ٹھہرنے اور موت کے بعد اس کے سونپے جانے
کی جگہ جانتا ہے اس کا علم اس قدر محیط ہے کہ وہ دنیا اور برزخ کی
زندگی کی تمام تفصیلات جانتا ہے اور یہ سب کچھ اس کی روشن کتاب
لوح محفوظ صحیفہ علم الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔ اور دیکھو وہی ہے جس نے
آسمانوں اور زمین کو چھ دن چھ منازل چھ مراتب میں پیدا کیا اور اس وقت اس

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, February 5, 1987

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House), Islamabad, at six of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ
مُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَ
لَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ
مَا يَحْبِسُهٗ ۗ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (سورہ ہود)

ترجمہ : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم
کرنیوالا ہے۔ اور روئے زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا جاندار ایسا نہیں
کہ جس کی روزی اللہ نے اپنے لطف وکرم سے اپنے پر واجب نہ کرلی ہو
اور وہ دنیا میں اس کے ٹھہرنے اور موت کے بعد اس کے سونپے جانے
کی جگہ جانتا ہے اس کا علم اس قدر محیط ہے کہ وہ دنیا اور برزخ کی
زندگی کی تمام تفصیلات جانتا ہے اور یہ سب کچھ اس کی روشن کتاب
لوح محفوظ صحیفہ علم الہی میں لکھا ہوا ہے۔ اور دیکھو وہی ہے جس نے
آسمانوں اور زمین کو چھ دن چھ منازل چھ مراتب میں پیدا کیا اور اس وقت اس

کا عرش پانی پر تھا زمین کی تخلیق سے قبل اس کی قدرت وحکمت کی نشاندہی پانی کر رہا تھا پھر اس نے اپنی قدرت کاملہ سے زمین و آسمان ہی نہیں بلکہ انسان کو پیدا فرمایا اور اس کی تخلیق میں بھی پانی کے لطیف تعلق کو باقی رکھا تاکہ تم کو آزمائے کہ کون اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لا کر تم میں سے نیک عمل کرتا ہے اور مسلمانوں تم تو آخرت پر ایمان رکھتے ہو لیکن اگر آپ کافروں سے کہیں کہ تم مرنے کے بعد پھر اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے - اس میں اثر ضرور ہے لیکن اس میں صداقت نہیں یہ ہم پر چلنے والا نہیں اور اگر ایک مدت معینہ تک ہم ان سے عذاب ملتوی بھی کئے رہیں تو یہ لوگ ضرور کہنے لگیں گے کہ عذاب کو کونسی چیز روک رہی ہے نہ ہمارے عقیدے بدلے نہ عمل، پھر عذاب آ کیوں نہیں جاتا - سن لو کہ جس دن وہ عذاب آئے گا ان سے ٹالا نہیں جائے گا اور جس چیز کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے یعنی روز قیامت نار دوزخ وہ ان کو گھیر کر رہے گی -

QUESTIONS AND ANSWERS

جناب چیئرمین : جزاک اللہ - بسم اللہ الرحمن الرحیم - سوالات - سید عباس شاہ صاحب سوال نمبر ۲۲۳ -

GAS PIPE-LINE FROM MARI INDUS TO BANNU

223. ***Syed Abbas Shah:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether any amount has been allocated for the extension of Gas Pipe-line from Mari Indus to Bannu during the year 1986-87. If not the reasons therefor ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: No. Since there are no plans for extension of gas pipeline from Mari Indus to Bannu.

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : ضمنی سوال - کیا محترم وزیر صاحب یہ بیان فرمائیں گے کہ فی الحال اگر بنوں کے لئے کوئی سوئی گیس کی توسیع کا منصوبہ نہیں ہے تو کیا آئندہ مستقبل میں کوئی نیک ارادے ہیں اگر منصوبہ ہے تو وہ کس سن تک متوقع ہے ؟

جناب چیئرمین : جناب طیّب صاحب ۔

جناب محمد حنیف طیّب : سر ! گیس کی سپلائی کی shortage کی وجہ سے کوئی تاریخ نہیں دی جا سکتی ہے ۔ گیس کی پروڈکشن اگر بڑھ گئی تب کنسڈر کیا جائے گا ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ پاکستان میں مزید کتنے زیر تکمیل منصوبے ہیں جن سے زیادہ گیس نکلنے کی امید ہے ؟

جناب چیئرمین : جناب حنیف طیّب صاحب ۔

جناب محمد حنیف طیّب : گیس کے لئے ڈرلنگ کی جا سکتی ہے لیکن یقین سے کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ کنواں successful ہوگا ۔ ڈرلنگ ہم اپنے ذرائع سے بھی کر رہے ہیں اور اگر کوئی غیر ملکی کمپنی بھی ہم سے جائنٹ وینچر کرتی ہے تو ہم اس کو بھی اچھی شرائط پر welcome کرتے ہیں اور ہم اپنے فاضل رکن سے دعاؤں کے بھی طالب ہیں ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ بلوچستان سے کتنی مقدار میں سوئی گیس نکلتی ہے اور اس سے کتنے شہروں کو آپ فائدہ دیتے ہیں ؟

جناب چیئرمین : میرے خیال سے اس سوال سے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ آئندہ اگر آپکو کوئی تفصیل چاہیئے تو اس کا علیحدہ نوٹس دیں ۔ تین سے زیادہ سپلیمنٹری ہو ہی گئے ہیں ۔ اگلا سوال جناب جاوید جبّار صاحب نمبر ۲۲۴ ۔

CHASHMA RIGHT BANK CANAL

224. ***Mr. Javed Jabbar** (Put by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel): Will the Minister for Water and Power be pleased to state reasons for the delay in launching the second stage of construction of the Chashma Right Bank Canal?

Kazi Abdul Majid Abid (Answered by Mr. Wasim Sajjad): There has been no delay in launching second stage of C.R.B.C. The work on C.R.B.C. Phase-I was completed in December, 1986 as per revised schedule. This phase is to be commissioned in February, 1987. The work on Phase-II will commence immediately thereafter.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی : کیا یہ فیز-1 واقعی کمپلیٹ ہے یا صرف کاغذوں پر کمپلیٹ ہوا ہے ؟

Mr. Wasim Sajjad: Sir, Phase-1 has been completed in December, 1986 according to the revised schedule.

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی : جہاں تک مجھے علم ہے کل واپڈا کے چیئرمین اور سرحد کے وزیر اعلیٰ وہاں تشریف لے گئے انہوں نے صرف تین سو، چھ سو کیوسک واٹر ڈالا ہے اور وہ سب seepage کرتا جا رہا ہے ؟

جناب چیئرمین : میرے خیال میں جہاں تک completion کا تعلق ہے وہ غالباً صحیح نہیں ہے اس کے متعلق ایک سوال پوچھا گیا تھا اور اس کے اوپر محترم قاضی صاحب نے اپنی تحریک استحقاق بھی پیش کی تھی اس کو دوبارہ دیکھا جا سکتا ہے -

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی : سر! پھر انہیں ایسا جواب نہیں دینا چاہیئے کہ کمپلیٹ ہے اور ......

Mr. Chairman: That portion, I think, requires a second look. The reply that this was completed in December, 1986, the other day when there was a privilege motion under consideration moved by Qazi Abdul Latif Sahib, I think, it was said that the first experiment has not succeeded which means that the project even the first stage is not completed, in that sense, if it has not succeeded.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, the completion, I think, probably means that the canal has been laid as per revised schedule and the testing process is going on now.

Mr. Chairman: But, if the canal has not been built up to specification, nobody knows, an Engineer would give its completion certificate. I think that is the point, which Maj. Gen. Shirin Dil Khan Niazi is making.

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: Thank you, Sir.

Mr. Chairman: Next question No. 225 Mr. Javed Jabbar.

AID GIVEN TO SPORTS FEDERATIONS

225. ***Mr. Javed Jabbar** (Put by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel): Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state the amounts given by the Culture, Sports Division during the past three years to different sports associations, bodies etc. in (i) men's sports and (ii) women's sports separately ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak (Answered by Mr. Wasim Sajjad): The amounts given by the Culture, Sports and Youth Affairs Division during the past three years to the different National Sports Federations are given as Annex ' A '.

The Federal Government deals only with the National Sports Federations through Pakistan Sports Board. There are no separate sports federation controlling women's sports. Women's sports associations are also affiliated to the respective sports federation contorlling each games.

Annexure 'A'

S. No.	Name of Organizations	1983-84		1984-85		1985-86	
		Annual Grants	Special Grants	Annual Grants	Special Grants	Annual Grants	Special Grants
1.	All Pakistan Physical Culture and Wrestling Association	550	—	500	—	500	—
2.	Alpine Club of Pakistan	10,000	—	10,000	—	10,000	—
3.	Pakistan Amateur Athletic Federation	210,000	130,343	240,000	193,994	250,000	75,000
4.	Pakistan Amateur Basketball Federation	70,000	150,000	90,000	—	93,000	80,000
5.	Pakistan Badminton Federation	55,000	—	70,000	—	72,000	119,372
6.	Pakistan Bodybuilding Federation	50,000	100,000	70,000	50,000	75,000	40,000
7.	Pakistan Bridge Association	25,000	150,000	30,000	60,000	35,000	100,000
8.	Pakistan Amateur Boxing Federation	180,000	272,554	210,000	160,000	215,000	150,189
9.	Board of Control for Cricket in Pakistan	310,000	—	325,000	—	330,000	—
10.	Chass Federation of Pakistan	30,000	—	35,000	—	35,000	50,000
11.	Pakistan Cycling Federation	35,000	25,000	55,000	—	60,000	430,816
12.	Pakistan Equestrian Federation	25,000	—	27,000	—	5,000	—
13.	Pakistan Football Federation	313,000	—	350,000	95,000	355,000	150,000
14.	Pakistan Golf Federation	45,000	—	55,000	80,000	60,000	150,000
	(Rawalpindi and Islamabad Golf Clubs)	—	360,000		—	—	—
15.	Pakistan Gymnastic Federation	1,000	—	20,000	—	10,000	

16.	Pakistan Hockey Federation	353,000	369,240	380,000	500,000	388,000	550,000
17.	Pakistan Inter-Board Sports Committee ..	500	—	500	—	500	—
18.	Pakistan Inter-University Sports Board ...	50,000	—	52,000	—	52,000	—
19.	Pakistan Judo and Karate Board	30,000	—	40,000	—	40,000	—
20.	Pakistan Kabaddi Federation..................	72,000	—	80,000	—	82,000	—
21.	Pakistan Olympic Association	100,000	—	—	—	300,000	—
22.	Pakistan Polo Association	42,000	30,000	47,000	—	50,000	38,952 500,000 Chitral
23.	National Rifle Association of Pakistan	500	—	25,000	—	13,000	—
24.	Pakistan Tennis Federation	75,000	100,000	88,500	140,000	60,000	140,000
25.	Pakistan Rowing Federation	14,000	—	25,000	30,000	28,000	65,000
26.	Pakistan Services Sports Control Board ..	30,000	—	32,000	—	32,000	—
27.	Pakistan Squash Racket Federation........	145,000	304,872	165,000	70,000	170,000	310,000
28.	Pakistan Swimming Federation	42,000	53,333	55,000	—	61,000	—
29.	Pakistan Shooting Ball Federation	10,000	—	11,500	—	12,000	—
30.	Pakistan Table Tennis Federation	45,000	50,000	55,000	320,000	95,000	721,454
31.	Pakistan Volleyball Federation................	46,500	—	65,000	100,000	68,000	134,972
32.	Pakistan Amateur Wrestling Federation ..	90,000	80,000	105,000	—	110,000	224,982
33.	Pakistan Weightlifting Federation	55,000	—	62,000	—	65,000	76,678

34.	Pakistan Yachting Association................	90,000	56,404	95,000	—	100,000	150,000
35.	Promotion of Sports in Northern Areas ..	50,000	—	100,000	—	—	—
36.	Pakistan Billiards and Snooker Association	—	—	8,000	—	8,000	—
37.	Tae Kwon Do Federation of Pakistan.....	—	—	8,000	—	10,000	—
38.	Punjab Olympic Association	—	25,000	—	—	—	—
39.	Adventure Federation of Pakistan	—	—	—	220,000	—	—
40.	Rawalpindi Division Cricket Association.	—	—	—	—	—	225,000
	Total	2,700,000	2,256,000	3,087,000	2,018,000	3,350,000	4,482,415

جناب چیئرمین : کوئی ضمنی سوال ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ خواتین کے لئے ہاکی اور دیگر کھیلوں کا انتظام مستقبل میں کوئی وسیع پیمانے پر ہوگا یا اس کو آپ ختم کرنے کے ارادے رکھتے ہیں ؟

جناب وسیم سجاد : نہیں جی ختم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے جو پروگرام ہے اسی کے مطابق چلے گا ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا اس میں باپردہ خواتین کے لئے کوئی انتظام ہے ؟

جناب وسیم سجاد : یعنی اگر آپ کی مراد ہے کہ برقعوں میں ان کو کھیلایا جائے تو ایسا کوئی پروگرام نہیں ہے ۔

جناب چیئرمین : اگلا سوال جناب جاوید جبار صاحب نمبر ۲۲۶ ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : وہ نہیں ہیں ۔ On his behalf ۔

جناب چیئرمین : On his behalf تو آج آپ نے سب کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : جی میں ممبروں کی طرف سے وزیر ہوں اور وزیروں کی طرف سے یہ وزیر ہیں ۔

جناب چیئرمین : ماشاءاللہ ، ماشاءاللہ ۔ اچھا جناب سوال نمبر ۲۲۶ ۔

POWER GENERATION BASED ON COAL

226. ***Mr. Javed Jabbar** (Put by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel): Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) what percentage of power generation in Pakistan is based on coal ; and

(b) in view of the discovery of large deposits of high grade lignite in Thatta District of Sind whether it would be possible to double the power generating capacity by 1990 by making use of the lignite coal?

Kazi Abdul Majid Abid: (a) At present 0.245 per cent power generation in Pakistan is based on coal.

(b) The work and time involved in actual development of mine for coal extraction after initial discovery is such that it is not possible to instal a power generating capacity on this coal by 1990.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ بلوچستان میں کتنی مقدار میں سالانہ کوئلہ پیدا ہوتا ہے اور کیا بلوچستان میں بھی ایسا بجلی گھر قائم کرنے کا کوئی منصوبہ ہے ؟

جناب چیئرمین : اس نوعیت کے سوال کے لئے فریش نوٹس چاہیئے ہوگا ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : آپ ان کو جواب دینے دیں خواہ مخواہ آپ .....

جناب چیئرمین : یہ میرا کام ہے کہ میں اس کو ایڈمٹ کروں کہ سپلیمنٹری ہو سکتا ہے یا نہیں ۔ اگلا سوال جناب عبدالرحیم میرداد خیل نمبر ۲۲۷ ۔

PROVINCE-WISE GENERAL MANAGERS IN P.M.D.C.

227. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resoruces be pleased to state the province-wise number of General Managers and officers in the P.M.D.C. in the provinces of Baluchistan, Punjab and Sind indicating their scales of pay and details of other facilities, if any, provided to them?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: The province-wise number of General Managers :—

Punjab	1
Sind	2
Federal areas	2

The number of officers, their scales of pay and details of other facilities are shown in the table annexed to the reply.

STATEMENT SHOWING THE NUMBER AND PAY SCALE OF PMDC OFFICERS WORKING IN THE PROVINCES OF PUNJAB, SIND AND BALUCHISTAN AS ON 28-1-1987.

Category	Punjab	Sind	Baluchistan	Pay Scale	House Rent	Conveyance Allowance	Entertain-ment Allowance	Personal Staff Subsidy	Other perquisite.
Director (Finance)............	—	1	—	PBS : 20	Free house upto rental ceiling of Rs. 4500 p.m.	Free use of car without chauffeur. Petrol limit of 350 litre p.m.	Rs. 400.00	Rs. 500	(i) One air conditioner one fridge or Rs. 300. (ii) Elec. Gas and water charges upto Rs. 400. (iii) Free telephone upto 1000 calls p.m.
General Manager............	1	2	—	Rs. 3900—225—5925	Free house upto rental ceiling of Rs. 3750.00 p.m.	Free use of car without chauffeur. Petrol limit of 270 litre p.m.	400.00	400	(i) One air conditioner fridge. (ii) Elec. Gas & Water charges upto Rs. 250.00 p.m. (iii) Telephone calls upto 750 p.m.
Deputy General Manager............	—	2	—	Rs. 3125—175—5225	Rs. 2625.00	Rs. 940.00	200.00		Telephone calls upto 500 p.m.
Chief Mining Engineer............	2	—	1	Do.	Do.	Do.	200.00	—	—
Chief Geologist............	2	1	—	Do.	Do.	Do.	200.00	—	—
Chief Geophysicist............	1	—	—	Do.	Do.	Do.	200.00	—	—
Chief Chemist............	1	—	—	Do.	Do.	Do.	200.00	—	—
Dy. Chief Mining Engineer............	4	2	2	Rs. 2900—150—4700	Rs. 2375.00	Rs. 870.00	200.00	—	—
Dy. Chief Accountant............	2	2	2	Do.	Do.	Do.		—	—
Manager............	2	2	—	Do.	Do.	Do.	100.00	—	—
Dy. Chief Geologist............	—	1	1	Do.	Do.	Do.	100.00	—	—
Senior Medical Officer............	2	—	2	Do.	Do.	Do.	—	—	Rs. 700 Non Practice Allowance
Mining Engineer............	3	—	5	Rs. 2175—125—4050	Rs. 1968.75	Rs. 655.00	—	—	—
Geologist............	4	4	—	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Accountant............	5	4	2	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Deputy Manager............	5	3	1	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Dy. Manager............	3	—	—	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Medical Officer............	2	—	—	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Engineer (E & M)............	3	—	1	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Drilling Engineer............	—	—	—	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Asstt. Mining Engineer............	8	1	3	Rs. 1675—100—3175	Rs. 1531.25	Rs. 505.00	—	—	—
Asstt. Geologist............	1	—	—	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Asstt. Accountant............	5	5	2	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Asstt. Manager............	5	4	1	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Asstt. Manager (Tech.)............	3	—	2	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Asstt. Drilling Engineer............	—	1	—	Do.	Do.	Do.	—	—	—
Asstt. Chemist............	—	—	1	Do.	Do.	Do.	—	—	—
	64	37	26						

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ جو انہوں نے جنرل مینجروں کی تعداد بتائی ہے کہ صوبہ پنجاب سے ایک، سندھ سے دو اور وفاقی علاقہ جات سے دو، تو کیا بلوچستان پاکستان کا حصہ نہیں ہے ؟

جناب چیئرمین : جناب حنیف طیب صاحب۔

جناب محمد حنیف طیّب : سر! میں سمجھتا ہوں کہ فاضل رکن کی یہاں موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان پاکستان کا حصّہ ہے اور انشاءاللہ رہے گا۔ بلوچستان سے بھی جنرل مینیجر تھا عبدالقادر بلوچ، وہ خود مستعفی ہو کر چلا گیا ہے۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا دوسرے کسی نے اس اہم پوسٹ کے لئے کوئی درخواست نہیں دی، اگر دی ہے تو آپ نے کس بنیاد پر مسترد کر دی ؟

جناب محمد حنیف طیب : مسترد کرنے کا تو اس وقت سوال پیدا ہوتا جب درخواست دی گئی ہو، درخواستیں مانگی گئی ہوں عام طور پر اس قسم کی سینئر پوسٹیں تو پروموشن کے حساب سے ان کی سروسز کے حساب سے پُر ہوتی ہیں۔ اگر کسی نے درخواست دی ہے تو آپ specifically بتائیں کہ اس نے درخواست دی تھی اور آپ نے کیوں مسترد کی تھی ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا صوبہ سرحد میں بھی نہیں ہیں اس کی وجوہات آپ بتا سکیں گے ؟

جناب چیئرمین : صوبہ سرحد میں کیا نہیں ہے ؟

عبدالرحیم میرداد خیل : یہ جنرل مینیجر۔

جناب چیئرمین : جناب حنیف طیّب صاحب !

جناب محمد حنیف طیب : سر! کسی بھی کمپنی میں ہر پوسٹ پر جنرل مینیجر کا ہونا لازمی اور ضروری نہیں ہوتا۔ صوبہ سرحد کی بھی تفصیلات میرے پاس موجود ہیں اور صوبہ سرحد میں جو highest پوسٹ ہے وہ ڈپٹی جنرل مینیجر کی ہے۔

Mr. Chairman: Next question, Haji Malik Sadullah Khan.

Accommodation Hired for Officers from FATA

228. ***Malik Sadullah Khan:** Will the Minister for Housing and Works be pleased to state :

(a) the number of bungalows, flats hired by the government for the officers of FATA in grade 17 and above ;

(b) the annual rent for these premises ; and

(c) the amount allocated in the current annual budget 1986-87 for the construction of bungalows etc. for government officers?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) Records are not maintained on regional basis.

(b) Not applicable in view of (a).

(c) Rs. 288.314 million.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

حاجی ملک سعداللہ خان : (پشتو) ترجمہ - یہ میں سمجھ نہیں سکا -

جناب چیئرمین : (پشتو) خود تو سمجھ گئے ہیں ناں -

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی : جب وہ آپ کا ہیڈ آفس ہے - پشاور میں سب بیٹھے ہوئے ہیں کیا وہ ریجنل آفس نہیں ہے ان کے پاس سب details موجود ہیں کیوں آپ سچ نہیں بولتے ؟

جناب چیئرمین : جناب محمد حنیف طیب صاحب !

جناب محمد حنیف طیّب : سر ! پوچھا یہ گیا ہے کہ bungalows جو بنائے جاتے ہیں مکانات بنائے جاتے ہیں - ان کے بارے میں کہ وہ ریجنل basis پر کیوں maintain نہیں کئے جاتے ہیں - regional basis پر نہ پہلے کبھی maintain کئے گئے اور نہ اب maintain کئے جاتے ہیں -

Mr. Chairman: Next question — Janab Shirin Dil Khan Niazi Sahib.

POWER GENERATION AT TARBELA AND MANGLA

229. ***Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) whether it is a fact that due to shortage of water in Tarbela and Mangla in winter the installed capacity for power generation of these projects remains idle ; and

(b) whether it is a fact that construction of a dam above the present site of Tarbela would extend the useful life of the Tarbela Dam. If so, does the government intend to undertake such a project?

Kazi Abdul Majid Abid (Answered by Mr. Wasim Sajjad): (a) It is a fact that due to reduced river flow in winter and smaller requirement of irrigation water, generation of power at Hydle Power Stations of Mangla and Tarbela is reduced considerably as compared to the installed capacity but the power generation still continues and does not remain idle.

(b) Tarbela project provides facility for storage of water and generation of power. The storage capacity of the reservoir is depleting year by year due to deposit of sediment in the lake, which is a usual phenomenon with all storage dams. It is obvious that any dam upstream will trap a part of sediments which will result in less silting at the downstream reservoir. However, there are many other technical, economic and financial considerations which are taken into account while deciding the dam site. WAPDA has the plans to construct several projects on Indus river both upstream and downstream of Tarbela according to a list of ranking prepared by experts.

Mr. Chairman: Supplementary question ?

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: What is the designed capacity of generating electricity and what is the installed capacity of Tarbela today ?

Mr. Wasim Sajjad: Sir, at Tarbela, there are ten generating units. The capacity of each unit maximum reservoir level of 1550 feet above sea level is 200 m.w. and at a minimum reservoir level of 30

hundred feet above sea level is 53 m.w. each unit releases 65 hundred cusecs water at maximum and 36 hundred cusecs at minimum level. The number of units which continue working is determined from the demand of water for irrigation system. The water if released over and above irrigation demand goes waste to the sea after the reservoir at Chashma with less than one tenth of the Tarbela storage capacity is filled up.

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: What is the generating capacity in the peak hours in summer and in the lean period of winter; generating capacity of Tarbela in the peak hours that is in summer months when the water is in plenty and when it is a lean period that is in winter then how much power it generates ?

Mr. Chairman: I think he has given the figures that there are ten turbines of 2,200 MW capacity each that would make the total maximum installed capacity at 2,000 assuming that maximum water is available to flow................................

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: 2000 is the installed capacity Sir ?

Mr. Chairman: Unless some unit has been derated which he is not saying. So, this would be the maximum generating capacity. The minimum would be 53 × 10, I think, this is what appears from the answer.

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: Sir, precisely I wanted to ask the designed capacity which is 3592 mws at Tarbela as designed. Today, the installed capacity is 2000 or 1700. My information is 17 hundred and in the lean period it is some much less than 500.

Mr. Chairman: Mr. Wasim Sajjad.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, he is a man of technical knowledge, he might be correct but I will have to verify all these facts.

Mr. Chairman: Now, the designed capacity, you are right, the original capacity was 19 hundred, I will correct you, ultimately the

[Mr. Chairman]
project was revised and the designed capacity was put at 3,500, but all the units have not been installed yet. He is only talking of the first ten units each one with a capacity of 200 mws. The subsequent units are of a larger capacity, I think, they have a capacity of 375 mws each. Now, they would take the capacity to the figure of 3.5 million kws that you are talking about but all those units have not been installed yet.

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: Sir, it cannot be installed because I got an answer the other day that we don't have enough water in the dam.

Mr. Chairman: No. That is not the case.

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: That is what is stated. We could put up 15, 16, 17 because we don't have another tunnel and because of lack of water that was the answer given by the Federal Minister.

Mr. Chairman: This 3.5 million kw capacity is based on the existing tunnels. This much I know.

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: Well, then that answer was wrong Sir.

Mr. Chairman: I really don't know, I don't remember the answer that was given to you and this is being planned, I think, units 11 to 14 are under installation as far as I know.

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: When would the WAPDA undertake the projects upstream for the storage of water, I have got the plan they have for storage of water upstream.

Mr. Chairman: Mr. Wasim Sajjad.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, there are three sites Bhasha, Dhasu and Pattan upstream of Tarbela which have been given priority one two and three and summaries on Bhasha Dam and Kalabagh Dam have been sumbitted to the Cabinet Committee on major dams for its consideration and this Committee is expected to meet in the middle of this month Sir.

Mr. Chairman: Shirin Dil Khan Sahib.

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی: میں نے یہ سوال اس لئے پوچھا ہے کہ اگر تربیلا میں پانی کم ہے تو جتنا جلدی ہم upstream dam بنائیں تو ہم existing generating units کو بھی استعمال کر سکتے ہیں جیسا کہ ثابت ہوا کہ winter میں ۵۳۰ میگاواٹ رکھا ہے۔ تو یہ جتنی جلدی کر سکیں بجلی کی کمی نہیں ہوگی۔

جناب چیئرمین: یہ suggestion تو ہے لیکن سوال نہیں بنتا۔

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی: میں نے suggestion ہی دی ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال، جناب شیریں دل خان صاحب!

SUPPLY OF GAS TO PROVINCIAL HEADQUARTERS

230. ***Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) whether natural gas is available to all the Divisional Headquarters of the four provinces ; and if so ;

(b) whether there is any plan to provide natural gas to FATA ; as well as to areas where Afghan refugees are settled ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) No.

(b) No.

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی: ضمنی سوال جناب۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ کتنے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز کو آپ گیس سپلائی کر رہے ہیں؟

جناب چیئرمین: جناب محمد حنیف طیب صاحب!

جناب محمد حنیف طیب: سر! یہ بتانا آسان ہوگا کہ کتنوں کو نہیں کر رہے ہے تاکہ فہرست مختصر ہو جائے۔ پورے پنجاب میں صرف ڈی جی خان ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہے جس کو سپلائی نہیں کر رہے۔ این ڈبلیو ایف پی میں صرف پشاور ڈویژن کو کر رہے ہیں لیکن مانسہرہ

[Mr. Muhammad Hanif Tayyab]

اور ایبٹ آباد کے بارے میں ECNEC نے ۲۴ نومبر ۸۶ء کو پاس کیا ہے کہ وہاں لائن بچھائی جائے گی۔ سندھ میں تین ڈویژنل ہیڈکوارٹرز ہیں تینوں میں گیس کی سپلائی موجود ہے۔ بلوچستان کے سبی اور کوئٹہ ڈویژنل ہیڈکوارٹرز ہیں جہاں گیس کی سپلائی موجود ہے۔

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیرین دل خان نیازی: ڈی جی خان میں تو صاحب گیس نکلی ہے تو وہاں تو آپ ضرور فراہم کریں۔

جناب چیئرمین: فرماتے ہیں کہ ڈی جی خان کے نزدیک ہی گیس نکلی ہے تو وہاں پر تو ضرور ان کو گیس سپلائی کریں۔

جناب محمد حنیف طیب: جناب ڈی جی خان سے جو گیس نکلی ہے اس کے قریب دوسرے wells کی ڈرلنگ ہو رہی ہے اگر وہ اتنی مقدار میں ہو کہ وہاں آسانی سے commercially سپلائی کرنا ممکن ہو تو ضرور کریں گے۔

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیرین دل خان نیازی: میں نے یہ سوال اس لئے پوچھا ہے کہ صوبہ سرحد میں ہمارے پاس بیس لاکھ افغان مہاجرین ہیں۔ وہ سات سال سے رہ رہے ہیں اور آپ صرف ایک ڈویژن کو سپلائی کرتے ہیں۔ یہ بیس لاکھ کی آبادی بھی صوبہ سرحد پر کافی بوجھ ہے۔ ہمارے جنگلات وغیرہ سب کٹ رہے ہیں۔ جتنی جلدی آپ سوچیں کہ ڈی آئی خان کے ڈویژن کو اور مانسہرہ کو بھی سپلائی کریں تو بہتر ہوگا۔

جناب محمد حنیف طیب: اسی چیز کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایل پی جی کی ایلوکیشن میں ۲۵ فیصد این ڈبلیو ایف پی کے لئے اور ۲۵ فیصد پہاڑی علاقوں کے لئے رکھا گیا تھا۔

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیرین دل خان نیازی: کیا ایل پی جی اب وہاں سپلائی کر رہے ہیں؟

جناب محمد حنیف طیب: جناب یہ تو دیکھ کر بتایا جا سکتا ہے کہ وہاں ایجنسی ہے یا نہیں۔ لیکن probably ہوگی۔ I will have to see it Sir.

جناب چیئرمین: جناب حسین بخش بنگلزئی صاحب!

میر حسین بخش بنگلزئی : کیا وزیر محترم یہ فرمائیں گے کہ بلوچستان میں دو ڈویژنل ہیڈکوارٹرز کے علاوہ خضدار ڈویژنل ہیڈکوارٹرز، قلات ڈویژنل ہیڈکوارٹرز ایٹ خضدار اور مکران ڈویژنل ہیڈکوارٹرز ایٹ تربت کو گیس فراہم کرنے کا کیا منصوبہ ہے ؟

جناب چیئرمین : جناب محمد حنیف طیب صاحب !

جناب محمد حنیف طیب : جیسا کہ میں نے ابتدائی ایک سوال کے جواب میں عرض کیا تھا کہ گیس کی اس وقت ہماری جو پروڈکشن ہے اس کے مقابلے میں ہمارا use موجودہ لائنز پر ہے اس کی روشنی میں مزید extensions کا ہمارے پاس فی الحال کوئی پروگرام نہیں ہے جب تک کہ ہم کوئی اچھی discovery نہ کر لیں ۔

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیر دل خان نیازی : جناب فلیرنگ کے لئے جو گیس آپ جلا رہے ہیں اور وہ کئی مہینے سے جل رہا ہے ......

جناب محمد حنیف طیب : میں فاضل رکن کی اطلاع کے لئے عرض کر رہا ہوں کئی مہینے سے اس کی flaring بند کر دی گئی ہے اور flaring ہونے والے گیسز کے بہتر use کے لئے ہم سوچ رہے ہیں ۔

جناب چیئرمین : شکریہ ۔ آخری سوال اسی کوئسچن پر ۔

میر حسین بخش بنگلزئی : کیا وزیر محترم یہ ارشاد فرمائیں گے کہ بلوچستان سے جو سوئی گیس نکل رہی ہے وہ پورے پاکستان کو سپلائی ہو رہی ہے لیکن صرف دو ہیڈکوارٹرز بلوچستان کے جو سب سے زیادہ مستحق ہیں ان کا تو کوئی سپلائی پلان ہی نہیں ہے ۔ جیسے آپ نے فرمایا تھا میں آپ کے جواب سے تو یہی تصور کر رہا ہوں کہ آپ کی پلاننگ میں تو ہے ہی نہیں ۔

جناب چیئرمین : جناب محمد حنیف طیب صاحب !

جناب محمد حنیف طیب : جناب بڑا اچھا ہوتا اگر یہ سوال پچھلے حکمرانوں سے پوچھا جاتا ۔ موجودہ حکمرانوں سے پوچھنا اس لئے صحیح نہیں ہے کہ بیل پٹ، جھٹ پٹ، کوئٹہ، سبی اور مچھ میں سب جگہ گیسز کی سپلائی حال ہی میں شروع کی گئی ہے ۔ بلوچستان کی اہمیت ہمارے پیش نظر ہے ۔

جناب چیئرمین : اس وقت بنگلزئی صاحب سینیٹر نہیں تھے ۔

میر حسین بخش بنگلزئی : ہم دونوں نہیں تھے جناب۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : ضمنی سوال۔

جناب چیئرمین : جی۔ بہت ہو گئے اس سوال پر۔ آپ آخری سوال پوچھ لیں۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ سوئی گیس سپلائی کرنے کا بنیادی مقصد کیا ہوتا ہے؟ اور اگر ہوتا ہے تو کیا وہ سرد علاقوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر زیارت جو سرد علاقہ ہے ان کے لئے ترجیحی بنیاد پر آپ نے کیا منصوبہ بنایا ہے؟

جناب چیئرمین : حنیف طیب صاحب!

جناب محمد حنیف طیب : سرد علاقوں کو ترجیح دینے کے سلسلے میں ابھی میں این ڈبلیو ایف پی کی اور hilly areas کی بات کر رہا تھا۔ Southern Gas Co. کو بھی جو ایل پی جی سپلائی کرنے کے لئے کہا اس میں سے ان کو bound کیا کہ وہ ۲۵ فیصد بلوچستان کے سرد علاقوں کو سپلائی کریں۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : جناب عالی! آپ نے سوئی نادرن گیس کو کوئی درگاہ عالیہ بنا دیا۔ حکومت کو چاہیئے کہ وہ صحیح طریقے سے سپلائی کرے۔ ایسا نہیں ہے کہ وہاں جائیں اور ان سے request کریں۔

جناب محمد حنیف طیب : درگاہ عالیہ کا لفظ کہا گیا ہے۔ درگاہیں نہ ہوتیں تو شاید یہ ملک بھی نہ بنتا۔ اس ملک میں داتا گنج بخشؒ کی جو عظمت ہے، شاہ عبدالقادر جیلانیؒ کی جو عظمت ہے وہ اپنی جگہ مسلّم ہے۔ وہ جملوں کی زد میں درگاہ عالیہ نہیں آسکتی۔ میں نے Southern Gas کہا ہے۔ Southern Gas اور Sui Northern Gas پائپ لائن میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : وہ الگ ہے۔ (عربی) وہ الگ ہیں۔ آپ نے تو اس کو لگا دیا۔ وہ الگ چیز ہے۔ کہاں درگاہ عالیہ اور کہاں داتا گنج بخشؒ کا مزار۔

جناب چیئرمین : میں عرض کر رہا تھا کہ درگاہ عالیہ کا تیل کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ اگلا سوال جناب شیریں دل خان صاحب نمبر ۲۳۱۔

PROVINCE-WISE NUMBER OF TUBEWELLS

231. ***Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi:** Will the Minister for Water and Power be pleased to give the total number of Tubewells in each province for the year 1960 and 1985 in the following proforma ?

Province	1960			1985		
	Private Tubewells	Government Tubewells		Private Tubewells	Government Tubewells	
1	2	(a) 3	(b)	4	(a) 5	(b)
		Irrigation	Control of water logging & Salinity		Irrigation	Control of water logging & Salinity
Sind						
Punjab						
N.W.F.P.						
Baluchistan						
Total						

Kazi Abdul Majid Abid (Answered by Mr. Wasim Sajjad): Authentic information relating to year 1960 is not available. The available record relates to the year 1965 which is included in the table given below :

Province	1965			1985		
	Private Tubewells	Government Tubewells		Private Tubewells	Government Tubewells-Control of Water-logging and Salinity	
1	2	(a) 3	(b)	4	(a) 5	(b)
		Irrigation	Control of Water-logging and Salinity		Fresh Ground Water	Saline Ground Water
Sind	2,977	Nil.	Nil.	18,419*	2,486	365
Punjab	28,746	2,206	Nil.	2,05,253**	8,065	1,185
N.W.F.P.	331	Nil.	Nil.	4,746	491	—
Baluchistan	470,	Nil.	Nil.	7,890	—	—
Total	32,524	2,206	2,206	2,36,308	11,042	1,550

*Pertains to 1984.

**Taken from "Agricultural Statistics of Pakistan, 1985".

The tubewells installed for control of waterlogging also supplement irrigation by providing usable water wherever the ground-water is fresh.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی : میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس دو لاکھ ۳۶ ہزار سے زیادہ ٹیوب ویل ہیں ، ان سے روزانہ کتنا پانی نکلتا ہوگا ؟

Mr. Chairman: Have you got the information ?

جناب وسیم سجاد : انہوں نے یہی پوچھا ہے کہ ان سے کتنا پانی نکلتا ہے ؟

جناب چیئرمین : جی ہاں ۔

جناب وسیم سجاد : اس کے متعلق میرے پاس فگرز نہیں ہیں ۔

I do not have that information.

جناب چیئرمین : میرے خیال میں اتنی وسیع انفارمیشنز کے متعلق جو ضمنی سوالات پوچھے جاتے ہیں ان کا اس وقت تک صحیح جواب نہیں دیا جا سکتا جب تک کہ اصل میں یہ نہ پوچھے گئے ہوں ۔ اس لئے سردست ایسی اطلاعات مہیا نہیں ہو سکتی ہیں ۔

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: All right, Sir.

Well I thought, Sir, WAPDA is setting up tubewells. They would know exactly why we have installed these tubewells and how much water we are getting out of it.

Mr. Chairman: I think it would not be possible to ask a supplementary question in the form in which you have posed it for the simple reason that you can ask for the total pumping capacity of these wells but whether all of them are operative and do they work 365 days in a year and 24 hours a day — that alone will give an answer to your question how much water is pumped every day and without a notice that information is absolutely impossible for anybody to give.

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi: Thank you, Sir.

جناب چیئرمین : اگلا سوال ، ۲۳۲ ،

LAYING OF UNDER-GROUND WIRING IN G-6 ISLAMABAD

232. ***Maulana Kausar Niazi:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that work was started on the project to lay under ground electricity wiring in sector G-6?

Kazi Abdul Majid Abid (Answered by Mr. Wasim Sajjad): Yes, but further work is held up for want of funds from C.D.A.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟ جناب مولانا صاحب -

مولانا کوثر نیازی : کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ زیر زمین بجلی کی تاریں بچھانے کا عمل کب شروع ہوا تھا ؟

جناب چیئرمین : جناب وسیم سجاد صاحب !

Mr. Wasim Sajjad: Sir, I will read the statement. An amount of Rupees two lakhs ten thousand and nine lakhs two thousand............

Mr. Chairman: No. He is asking when this process of laying underground cables was started?

Mr. Wasim Sajjad: The actual date he wants?

Mr. Chairman: The year from which this process started. I will facilitate you.

Mr. Wasim Sajjad: It was started in early sixties.

جناب چیئرمین : اور اگر کوئی ضمنی سوال ہے تو اتنے میں آپ پوچھ لیں -

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! ایک ربع صدی گزر جانے کے باوجود ، اب تک یہ کام مکمل نہیں ہوا ، کیا میں وزیر صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ کب تک اس کام کے مکمل ہونے کی امید ہے ؟

Mr. Wasim Sajjad: Sir, as I submitted the matter is held up for want of funds from the CDA. If CDA makes the funds available the matter can be taken up immediately.

مولانا کوثر نیازی : کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ سی ڈی اے سے کب تک یہ فنڈز مہیا ہو سکیں گے ؟

Mr. Wasim Sajjad: I think that question should be directed to CDA and not to the Water and Power Ministry.

Mr. Chairman: But government should, I think, coordinate this business within itself by asking it from the CDA.

Mr. Wasim Sajjad: In fact, a demand notice was issued to CDA on the 23rd of September, 1985 for Rs. twenty one lakhs and then again about twenty three lakhs. This was about sector G-6. As far as sectors G-6/1 and 2 are concerned, call to CDA was for about a little over 18 lakhs and we received a deposit of about 9 lakhs. Then the call was for about 11 lakhs and 12 lakhs but the money has not been deposited.

Mr. Chairman: But, have they indicated by which time they will be able to furnish the funds. This is what Maulana Sahib is asking.

Mr. Wasim Sajjad: No, Sir, I have the file from the Ministry of Water and Power. They have said that if the CDA gives the funds they will be able to take up the work.

مولانا کوثر نیازی : کیا سی ڈی اے سے واپڈا اس سلسلے میں کوئی خط و کتابت کر رہا ہے ؟

Mr. Wasim Sajjad: We have issued demand notice to CDA. We are asking them to deposit the funds and they have not done it so far. As I said when they do it, the matter will be taken up.

مولانا کوثر نیازی : جناب چیئرمین ! یہ جواب تو کافی نہیں ہے ، ایک کام پچیس سال سے رکا پڑا ہے اور سی ڈی اے فنڈز نہیں دے رہی ہے ۔ سوال یہ ہے کہ حکومت سی ڈی اے سے کب تک یہ فنڈز حاصل کر سکے گی اور کب تک وہ اس سلسلے میں اپنا عمل سامنے لائے گی ، کیا وزیر صاحب اس سلسلے میں کوئی یقین دہانی بھی کرا سکتے ہیں یا نہیں ؟

جناب چیئرمین : انہوں نے جو اپنی معذوری کا اظہار کیا ہے ، وہ یہ تھا کہ ان کے پاس جو بریف ہے وہ واپڈا کی طرف سے ہے ، سی ڈی اے کا بریف ان کے پاس نہیں ہے

I do not know who is the Minister Incharge of CDA, but he is also without a notice and may not be able to answer this question.

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! وزراء کو مکمل طور پر جوابوں سے مسلح ہو کر یہاں آنا چاہیئے۔

Mr. Chairman: This is what I told him on your behalf.

میں نے پہلے بھی یہ کہا تھا کہ گورنمنٹ کا کام اس طریقے پر ہونا چاہیئے کہ کام خواہ ایک منسٹری کا ہو یا دوسری منسٹری کا، یہ آپس میں ایک دوسرے سے سمجھوتے کے ساتھ، ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کر کے، مکمل جواب تیار کریں .....

مولانا کوثر نیازی : ادھورے جواب نہ دیں .....

جناب چیئرمین : میں آپ سے مکمل طور پر اتفاق کرتا ہوں، یہ ہونا چاہیئے۔ اگلا سوال۔

ELECTRIFICATION OF VILLAGES IN TEHSIL HARIPUR HAZARA

233. ***Maulana Kausar Niazi:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) whether it is a fact that Bhirreh and Bagpur Deri villages of tehsil Haripur Hazara have been partially electrified ;

(b) whether it is also a fact that electricity will be supplied to the villages of Narota, Pakshai and Kotla (Tehsil Haripur Hazara) during the year 1986-87 ; and

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, the time by which the all of these villages will be completely electrified?

Kazi Abdul Majid Abid (Answered by Mr. Wasim Sajjad): (a) No.

(b) Villages Narota and Pakshai in tehsil Haripur have been approved for electrification during 1986-87 by the provincial government while the village Kotla has not yet been approved by the provincial government concerned.

(c) Village Narota is scheduled to be electrified by June, 1987.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! اگر میں وزیر موصوف کو suggest کروں کہ کوٹلہ گاؤں کو جو کہ فیڈرل ایریا سے بالکل ملحق گاؤں ہے فیڈرل ایریا سے بجلی فراہم کرنے کے لئے واپڈا کو کوئی سفارش کرنے کی زحمت گوارا فرمائیں ، اس سلسلے میں ان کا کیا جواب ہے ؟

جناب وسیم سجاد : جناب ! جہاں تک سفارش کا تعلق ہے ، مولانا صاحب خود بڑے بااثر ہیں سفارش کے معاملے میں ، وہ بھی کر سکتے ہیں - میں بھی کر سکتا ہوں - بہرحال سفارش ہم دونوں کر دیتے ہیں - باقی یہ ہے کہ گورنمنٹ کی اپنی مجبوریاں ہوتی ہیں ، ترجیحات ہوتی ہیں ، جہاں تک سفارش کا تعلق ہے ہم اکٹھے کر دیتے ہیں -

مولانا کوثر نیازی : تو آپ اس سلسلے میں واپڈا سے سلسلہ جنبانی کریں گے - شکریہ !

جناب وسیم سجاد : جناب ! میں یقین دہانی نہیں کرا رہا ، کیونکہ ......

جناب چیئرمین : وہ " سلسلۂ جنبانی " کے بارے میں کہہ رہے ہیں -

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! " سلسلہ جنبانی " تو کوئی ایسا کام نہیں ہے -

جناب چیئرمین : وہ زنجیر ہلانے کی بات کرتے ہیں - اگلا سوال -

CATEGORY-WISE TOTAL NUMBER OF QUARTERS IN G-6 ISLAMABAD

234. ***Maulana Kausar Niazi :** Will the Minister for Housing and Works be pleased to state :

(a) the total number of government quarters in sector G-6 category-wise ;

(b) the number of the employees residing in various categories of quarters alongwith the details of their actual entitlement ;

(c) the number of the employees residing in one, two, three categories below their entitlement or in more than three categories

below their entitlement in the said sector alongwith the period thereof and their sub-sector-wise details ;

(d) whether the government intends to allot government accommodation on priority basis according to the entitlement of those employees who have been living in the categories below their entitlement for years, if not, the reasons thereof ; and

(e) considering the shortage of quarters of various categories to match the entitlements, how does government intend to proceed about making up these shortages, and over what period of time?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) Annexure-I.

(b) Annexure-II.

(c) Annexure-III.

(d) In view of the acute shortage of accommodation, as well as pressure on this sector, it will not be possible to allot government accommodation according to their entitlement.

(e) Various schemes for construction of residential accommodation for Federal Government employees in Islamabad are either under execution or will be launched in due course of time.

Annexure I

STATEMENT SHOWING THE TOTAL NUMBER OF QUARTERS IN SECTOR G-6 (CATEGORY-WISE)

Name of Sector	A	B	C	D	E	F	G	H	Total
G-6/1-1	250	159	—	—	—	—	—	—	409
G-6/1-2	37	249	39	—	—	—	—	—	325
G-6/1-3	177	—	68	—	—	—	—	—	245
G-6/1-4	77	163	240	101	—	—	—	—	581
G-6/2	—	339	351	250	175	—	—	—	1,115
G-6/4	—	—	—	181	186	70	—	—	437
G-6/3	—	—	—	—	—	41	47	—	88
Total	541	910	698	532	361	111	47	—	3,200

Annexure II

STATEMENT SHOWING THE NUMBER OF THE EMPLOYEES RESIDING IN VARIOUS QUARTERS (CATEGORY-WISE) ALONGWITH THE DETAILS OF THEIR ACTUAL ENTITLEMENT

Class of Accommodation	With in Entitlement	Above Entitlement	Below Entitlement	Non Entitled Department	Total
A..............................	462	—	45	34	541
B..............................	323	68	452	66	910
C..............................	128	23	465	82	698
D..............................	360	16	102	54	532
E..............................	159	36	100	66	361
F..............................	55	4	29	23	111
G..............................	25	14	6	2	47
Total	1,512	161	1,199	327	3,200

Annexure III

STATEMENT SHOWING THE PARTICULARS OF FEDERAL GOVERNMENT SERVANTS IN G-6 (SUB-SECTOR-WISE) BELOW ENTITLEMENT.

Sub-Sector	Category	One Step Below	Two Step Below	Three Step and more than three Step Below
1	2	3	4	5
G-6-1/1...........	A	16	4	—
G-6/1-1...........	B	34	60	1
G-6/1-1...........	C	—	—	—
G-6/1-1...........	D	—	—	—
G-6/1-1...........	E	—	—	—
G-6/1-1...........	F	—	—	—
G-6/1-1...........	G	—	—	—
G-6/1-2...........	A	4	—	—
G-6/1-2...........	B	49	68	2

1	2	3	4	5
G-6/1-2...........	C	39	1	—
G-6/1-2...........	D	—	—	—
G-6/1-2...........	E	—	—	—
G-6/1-2...........	F	—	—	—
G-6/1-2...........	G	—	—	—
G-6/1-3...........	A	9	5	3
G-6/1-3...........	B	—	—	—
G-6/1-3...........	C	55	2	—
G-6/1-3...........	D	—	—	—
G-6/1-3...........	E	—	—	—
G-6/1-3...........	F	—	—	—
G-6/1-3...........	G	—	—	—
G-6/1-4...........	A	1	1	2
G-6/1-4...........	B	32	44	5
G-6/1-4...........	C	161	14	—
G-6/1-4...........	D	21	1	—
G-6/1-4...........	E	—	—	—
G-6/1-4...........	F	—	—	—
G-6/1-4...........	G	—	—	—
G-6/2..............	A	—	—	—
G-6/2..............	B	77	75	5
G-6/2..............	C	180	13	—
G-6/2..............	D	42	—	—
G-6/2..............	E	32	19	—
G-6/2..............	F	—	—	—
G-6/2..............	G	—	—	—
G-6/3..............	A	—	—	—
G-6/3..............	B	—	—	—
G-6/3..............	C	—	—	—
G-6/3..............	D	—	—	—
G-6/3..............	E	—	—	—
G-6/3..............	F	8	1	—
G-6/3..............	G	6	—	—

1	2	3	4	5
G-6/4...............	A	—	—	—
G-6/4...............	B	—	—	—
G-6/4...............	C	—	—	—
G-6/4...............	D	38	—	—
G-6/4...............	E	37	12	—
G-6/4...............	F	17	3	—
G-6/4...............	G	—	—	—
GRAND TOTAL		858	323	18=1199

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! وزیر صاحب نے جو تفصیلات منسلک کی ہیں ، ان سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۶۱ ر افراد اپنے استحقاق سے کہیں اوپر مختلف کوارٹروں میں رہ رہے ہیں ، جب کہ گیارہ سو ننانوے افراد ایسے ہیں جنہیں استحقاق سے نیچے کوارٹرز الاٹ کئے گئے ہیں ۔ تو کیا وہ بتائیں گے کہ ان ۱۶۱ ر افراد کو استحقاق سے اوپر کوارٹرز الاٹ کرنے کا سبب کیا ہے ؟

جناب چیئرمین : جناب حاجی حنیف طیب صاحب !

جناب محمد حنیف طیب : جناب استحقاق سے اوپر جو الاٹمنٹ ہے وہ عام طور پہ compassionate grounds پر ، in relaxation of rules خاص ضروریات و پریشانیوں کے پیش نظر کی جاتی ہے ۔ اور جو استحقاق سے نیچے مکان لیتے ہیں وہ ان کی اپنی درخواست پر الاٹ کئے جاتے ہیں کہ ہمیں مکان نہیں مل رہا ہے اس لئے ہمیں استحقاق سے کم ہی الاٹ کر دیں ، اور فلاں مکان خالی ہے ، یہ ہمیں دے دیں ، اس طرح وہ ان کو دے دیا جاتا ہے ۔ یہ صورت حال صرف اسی لئے پیدا ہو رہی ہے کہ یہاں رہائش کی سہولت ہمارے پاس کم ہے ۔

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟ مولانا صاحب !

مولانا کوثر نیازی : کیا وزیر صاحب ان ملازمین سے جو استحقاق سے کم درجوں کے مکانات میں رہ رہے ہیں ، اسی شرح سے ان سے کرایہ لینے کیلئے تیار ہیں جو ان کوارٹرز کا ہے ، جن میں وہ کئی سالوں سے رہ رہے ہیں ؟

جناب محمد حنیف طیب : جناب ! جیساکہ میں نے ابھی عرض کیا ہے کہ استحقاق سے کم درجے کا کوارٹر الاٹ کرانے کی دراصل ان کی اپنی ہی درخواست ہوتی ہے اور اس کی وجہ بھی میں نے بتا دی ہے کہ انہیں اپنے استحقاق کے مطابق فوری below entitlement طور پر مکان میسّر نہیں ہوتا اسی لئے وہ استحقاق سے کم درجے کے مکان میں رہتے ہیں - اگر وہ اپنے استحقاق کے مطابق ، اپنی سیلنگ کے حساب سے کوئی مکان ہائر کرلیں اور ہمارا مکان خالی کردیں تو یہ مکان ہم کم درجوں میں رہنے والے ملازمین کو الاٹ کردیں گے -

جناب چیئرمین : ان کا سوال کچھ اور تھا - سوال ان کا یہ تھا کہ جو مکان آپ نے استحقاق سے کم الاٹ کئے ہیں ، کیا آپ ان سے کرایہ مکان بھی نچلے لیول کے مکان کا وصول کر رہے ہیں یا نہیں ؟

جناب محمد حنیف طیب : میں نے جناب عرض کیا ہے کہ وہ جو استحقاق سے کم درجوں کے مکانوں میں رہ رہے ہیں ، ان کے ان مکانوں میں رہنے کی بنیادی وجہ ، دراصل ان کی اپنی ریکوسٹ ہے کہ چلیئے ہمیں یہی مکان دے دیجئے -

جناب چیئرمین : اس ریکوسٹ میں یہ بھی شامل ہوتا ہے کہ وہ کرایہ بھی پورا دے دیں گے ؟

جناب محمد حنیف طیب : یہ انڈرسٹینڈنگ ہے -

مولانا کوثر نیازی : آپ گویا ان کی احتیاج کو ایکسپلائٹ کر رہے ہیں ؟

جناب محمد حنیف طیّب : جناب ! میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ ہمارے پاس مکانات کم ہیں - ہم نے یہ کوئی جبر نہیں کیا ہے -

مولانا کوثر نیازی : لیکن جو لوگ کئی سالوں سے استحقاق سے کم درجوں کے مکانات میں رہ رہے ہیں ، ان پر تو کم از کم آپ رحم فرمائیں -

جناب محمد حنیف طیّب : جناب ! جیسے جیسے اب نئے مکان بن رہے ہیں ، جیسے کہ کافی سکیمیں بنائی گئی ہیں ، ان سب کا یہی مقصد ہے کہ جو لوگ کم درجوں کے مکانات میں رہ رہے ہیں یا جن کو مکان نہیں ملا ہے ، ان کی مدد کی جا سکے -

جناب چیئرمین : میرے خیال میں یہ رینٹ کا سوال بھی دیکھ لیں -

جناب محمد حنیف طیّب : اچھا جی -

قاضی حسین احمد : کیا وزیر موصوف یہ بتا سکتے ہیں کہ اب تک اسلام آباد میں کتنے

فیصد وفاقی ملازمین کو یہ حکومت رہائش مہیا کر سکی ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب : میں Sir, exact answer بعد میں دوں گا

I think about 40%

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ ان ملازمین کے لئے ۷ مرلہ سکیم میں بھی ان کو پلاٹ دینے کی کوئی تجویز ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب : جناب سات مرلہ سکیم صوبائی موضوع ہے ۔

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! اگر میں وزیر صاحب سے یہ عرض کروں کہ جو مسئلہ سوئم ہے اس میں انہوں نے جو تفصیلات بیان کی ہیں، وہ حقائق پر مبنی نہیں ہیں تو کیا وہ اس سلسلے میں مزید تحقیق کرنے کی زحمت گوارا فرمائیں گے ؟

جناب محمد حنیف طیب : ضرور، خوشی سے گوارا کریں گے ۔

جناب چیئرمین : اگلا سوال ۔ قاضی حسین احمد نمبر ۲۳۵

7 MARLAS HOUSING SCHEME

235. ***Qazi Hussain Ahmad:** Will the Minister for Housing and Works be pleased to state :

(a) whether the allotment of plots under 7 Marlas Scheme for the homeless villagers has been started in the country ;

(b) whether necessary arrangements have also been made to provide loans for the construction of the houses ; and

(c) the steps being taken by the government to solve the problems of the homeless citizens ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) 7 Marla Scheme is basically a provincial subject and provincial governments are responsible for its implementation. However, as per information received from the provincial governments the scheme has been started in the respective provinces.

(b) This para concerns the Ministry of Finance from whom information is being collected.

(c) 7-Marla Scheme to provide shelter to the shelterless in the rural areas has been launched. Strategy for shelterless urban poor is under the consideration of the government.

قاضی حسین احمد: جناب والا! یہ مرکزی حکومت اور وزیراعظم کے ۵ نکاتی سکیم کا ایک اہم حصہ ہے اور یہ حکومت اس بات کی ذمہ دار ہے، ان کا قوم کے ساتھ وعدہ ہے کہ وہ سات مرلہ سکیم کے تحت بے مکان لوگوں کو مکان دے گی، تو دو سال کے بعد ابھی تک ان کے پاس انفارمیشن بھی مکمل نہیں ہے۔ دو سال میں اب یہ صوبائی حکومتوں پر ڈال رہے ہیں اور دو سال گزرنے کے بعد ان کے پاس اس کی معلومات بھی نہیں ہیں کہ یہ کس حد تک شروع کی گئی ہے اور اس وقت یہ کس سٹیج پر ہے، کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ آیا حکومت کے اپنے وعدے کے ساتھ یہ حکومت کا تساہل نہیں ہے؟

جناب محمد حنیف طیب: جناب! یہ بتانا کہ فلاں موضوع صوبائی ہے اس بات کو لازمی طور پر قرار نہیں دیتا کہ کوئی کام اس سلسلے میں نہیں ہوا ہے۔ اس کے لئے الگ فورمز ہیں، لیکن بہرحال اگر سوال پوچھا ہی گیا ہے اور اس کی تفصیلات میں موصوف جانا ہی چاہتے ہیں تو میرے پاس جو صوبوں کی تفصیلات ہیں وہ میں عرض کر دیتا ہوں لیکن بنیادی طور پر اس قسم کا سوال جو directly صوبائی معاملات کے بارے میں ہو، میں نہیں سمجھتا کہ اس کو یہاں پوچھا جانا چاہیئے۔

سات مرلہ سکیم سب سے زیادہ بہتر طریقے پر پنجاب میں آگے بڑھی ہے۔ اب تک کی جو معلومات ہیں ان کے مطابق ۱۲۱۲۹ پلاٹس بے گھر شہریوں کو دیئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت تین لاکھ پلاٹس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے بعد ۱۹۹۰ء تک بارہ لاکھ پلاٹس بنانے کا ان کا پروگرام ہے، اب تک انہوں نے پندرہ لاکھ بانوے ہزار دو سو تیراسی درخواستیں، ممبران قومی اسمبلی اور ممبران صوبائی اسمبلی کی کمیٹیوں کے ذریعے سے وصول کی ہیں، جن میں سے ایک لاکھ سڑسٹھ ہزار تین سو چوراسی کو eligible قرار دیا گیا ہے، یہ سارا پروگرام جو ہے وزیراعظم کے ۵ نکاتی پروگرام کو آگے بڑھانے کے لئے ۱۹۹۰ء تک کے لئے کیا جا رہا ہے اور ٹارگٹ یہ ہے کہ پنجاب میں ۱۵ لاکھ پلاٹ اس مدت کے اختتام تک دیئے جائیں گے۔ سندھ میں سات مرلہ پلاٹ کی سکیم کو آگے بڑھانے کے سلسلے میں ۱۲ دیہات منتخب کئے گئے ہیں اور ہم نے سندھ کی حکومت کو خود بھی لکھا

[Mr. Muhammad Hanif Tayyab]

ہے کہ اس سلسلے کو وہ آگے بڑھائے ۔ سندھ کی حکومت کا پروگرام یہ ہے کہ ۱۹۹۰ کے اختتام تک ۵ لاکھ پلاٹس بے گھر لوگوں کو فراہم کئے جائیں گے ۔

صوبہ سرحد کی حکومت نے تیس جون ۱۹۸۷ء تک بارہ ہزار چار سو پلاٹس دینے کا پروگرام بنایا ہے ۔ بلوچستان کی حکومت نے ۱۵ ہزار پلاٹس بلوچستان کے مختلف حصوں میں اور ۵ ہزار کوئٹہ کے قرب وجوار میں create کئے ہیں تاکہ وہ الاٹ کر سکیں ، یہ پوزیشن ہے جناب !

قاضی حسین احمد : کیا وزیر موصوف از راہ کرم یہ بتائیں گے کہ مختلف صوبوں میں بے گھر لوگوں کی تعداد کیا ہے ؟

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: Sir, I have to collect information.

جناب چیئرمین : اس کے لئے نوٹس دیں ۔

جناب مسعود ارشد گجیال : جناب ! اس سات مرلہ سکیم میں ممبران قومی اسمبلی اور ممبران صوبائی اسمبلی کے لئے تو کوٹہ رکھا ہے لیکن کیا سینیٹرز کیلئے بھی کوئی کوٹہ رکھا ہے ؟

جناب چیئرمین : کیا کوئی سینیٹرز کے لئے سات مرلہ سکیم میں کوٹہ رکھا ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب : جتنا ممبران قومی اسمبلی کا استحقاق رکھا ہے اتنا ہی سینیٹرز کا رکھا ہے ۔

قاضی حسین احمد : جناب کوٹہ کے ذریعے ان پلاٹوں کو تقسیم کرنا ، کیا یہ انصاف ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب : یہ صرف verification کے لئے کیا گیا ہے ۔

قاضی حسین احمد : جناب والا ! کیا کوٹہ اور verification میں فرق نہیں ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب : جناب ! verification کا اختیار ایک limit تک ایک آدمی کو دیا گیا ہے ۔

قاضی حسین احمد : جناب ! یہ تو کوٹہ ہوا ۔ verification الگ چیز ہے ، کوٹہ الگ چیز ہے ۔ اگر آپ نے کوٹہ مقرر کیا ہے تو یہ بے انصافی ہے ۔ کیا آپ اس کو بے انصافی نہیں سمجھتے کیا آپ کے پاس کوئی ایسا معیار نہیں ہو سکتا جس کے مطابق آپ بے گھر لوگوں میں تمیز کر سکیں کہ کون سا شخص زیادہ مستحق ہے ؟

جناب چیئرمین : وزیر صاحب نے جواب دیا کہ ان کے خیال میں یہ .....

قاضی حسین احمد : جناب چیئرمین ! میں وزیر موصوف سے پوچھ رہا ہوں ، آپ مہربانی کر کے ان کو ذرا اجازت دیں کہ وہ اپنی بات مکمل کریں ۔

جناب چیئرمین : انہوں نے کہا ہے ، جو میں سمجھ سکا ہوں کہ ان کے ہاں یہ ناانصافی نہیں ہے تو یہ تو اب دلائل کی بات ہوئی کہ کیا انصاف ہے ، کیا نہیں ہے ۔

سردار خضر حیات خان : ضمنی سوال ، جناب ! یہ جو وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ سینیٹرز کو بھی ایم این ایز جتنا کوٹہ دیا ہے ، صرف فی البدیہہ جواب دیا ہے یا سینیٹرز کے لئے کچھ کیا بھی ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب : جناب اس سلسلے میں آفیشل پارلیمانی گروپ میں سوال کیا گیا تھا اور یہ وہاں جواب دیا گیا تھا ، میں نے اس کو ہی یہاں دوہرایا ہے ۔

قاضی حسین احمد : جناب چیئرمین ! آپ نے وزیر صاحب کی طرف سے ایک بات کہی ہے ، کیا وہ اس سے اتفاق کرتے ہیں ، میں وزیر صاحب سے پوچھتا ہوں ۔

میر حسین بخش بنگلزئی : جناب ! پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب ! ایک سوال پر کتنے ضمنی سوال ہوتے ہیں ؟

جناب چیئرمین : تین سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں ordinarily ۔ بس اس آخری سوال کا جواب دے دیں ۔

جناب محمد حنیف طیب : جناب ! میں نے یہ عرض کیا کہ یہ ایک سوال کیا گیا تھا ، سوال کا جواب میں نے سنا اور میں نے جواب کو یہاں دوہرایا ۔ میں نے جناب پہلے ہی شروع میں عرض کیا کہ یہ صوبائی موضوع ہے ، یہ فیڈرل گورنمنٹ یا فیڈرل منسٹری determine نہیں کرتی کہ کتنے پلاٹ کس کو دینے ہیں ، کیا کرنے ہیں ، کہاں دینے ہیں ، یہ صوبائی حکومتیں determine کر رہی ہیں ، آپ نے حکم دیا اور میرے پاس جو کچھ معلومات تھیں میں نے وہ فراہم کر دیں ۔ سینیٹرز کے استحقاق کا فیصلہ کرنا میرا کام نہیں ہے ، ایم این ایز کے استحقاق کا فیصلہ کرنا میرا کام نہیں ہے لیکن میں نے اس کے باوجود بھی جو متعلقہ انفارمیشن میرے پاس تھی وہ فراہم کر دی ہے ۔

قاضی حسین احمد : جناب والا ! وزیر خزانہ آ گئے ہیں ، اگر آپ اجازت دیں تو وہ جو

[Qazi Hussain Ahmad]

انہوں نے وزیر خزانہ پر بات ڈالی ہے ، وہ برائے مہربانی اس کا جواب دیں اور وہ یہ ہے کہ مکانات کی تعمیر کے سلسلے میں قرضہ جات مہیا کرنے کے لئے ضروری انتظامات کر لئے گئے ہیں ؟ یہ جناب وزیر خزانہ سے متعلق ہے ۔

جناب چیئرمین : وہ سوال کا حصہ ہے ، اور وہ جو وزارت متعلقہ ہے وہ اپنے جواب میں فرما رہے ہیں کہ انہوں نے یہ انفارمیشن وزارت خزانہ سے مانگی ہوئی ہے routine میں in due course of time, آجائے گی ۔

میاں محمد یٰسین خان وٹو : ہم ان کو اطلاع دے دیں گے ۔

جناب چیئرمین : جہاں تک سوالات کا تعلق ہے ان کی ایڈمیسیبلٹی کے متعلق میں آپ کو ایک عرض کر دوں کہ یہ آپ کا فرمانا بالکل بجا ہے کہ یہ ایک صوبائی موضوع ہے لیکن ایسا موضوع اگر صوبائی بھی ہے اور تمام پاکستان بنیادوں پر اس کے متعلق انفارمیشن کی کی کوئی صاحب درخواست کرے تو وہ پھر وفاقی حکومت کا فرض ہو جاتا ہے کہ all Pakistan basis پر information collect کر کے ان کو supply کرے ، particularly ایسے کیسز میں جن کی initiation یہاں سے ہوئی ہے اور فیڈرل گورنمنٹ انکے monitoring کا حق رکھتی ہے تو اس لئے یہ question admit ہوا ہے ۔ اس کے متعلق آئندہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہیئے ۔ اگلا سوال جناب عبدالرحیم میرداد خیل صاحب ۔

جناب چیئرمین : اگلا سوال ، جناب عبدالرحیم میرداد خیل صاحب !

PROMOTION OF DIPLOMA ENGINEERS

236. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) the reason why senior diploma Engineers have recently not been considered for promotion to higher posts in the Sui Northern Gas Company ;

(b) the procedure prescribed for the promotion of Diploma Engineers in Sui Northern Gas Company ;

(c) the total number of Diploma Engineers working in executive cadre indicating also their names and grades ;

(d) the reasons for imposing a ban on the promotion of Diploma Engineers above the executive grade-III level ; and

(e) the reasons for not giving the designation of Assistant Engineer and executive grade-II to those diploma Engineers who have been given promotion?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) As per the existing service rules of the company for its executive staff framed by its Board of Directors, the Diploma Engineers cannot be promoted beyond Grade-III. Persons already serving in higher grades could not, therefore, be considered for promotion as they did not meet the minimum academic qualifications prescribed for the next higher grades.

(b) The procedure for promotion of 3 years poly tech. diploma holders in Sui Northern Gas Pipelines Limited from subordinate to executive cadre is that the candidate should have 7 years service in subordinate cadre of which at least 2 years should be in subordinate grade-VII. The promotions are obviously subject to job requirements and vacancy. Subsequently the minimum eligibility requirements for further promotion from executive grade I to grade II is at least 2 years satisfactory service in grade I and 3 years service in grade II for promotion to grade-III. These again are subject to available vacancies/ job requirements.

(c) 46 Diploma Engineers are working in executive cadre in Sui Northern Gas Pipelines Ltd. Required details are given in Annexure-I.

(d) Promotions of Diploma Engineers above the executive grade-III level in SNGPL were restricted in pursuance of the provisions of the Pakistan Engineering Council Act, 1975.

(e) The diploma holders promoted to Grade-II have not been given the designation of Assistant Engineers because as per the executive services rules such promotees could only be given the

[Mr. Muhammad Hanif Tayyab]

designations of Engineering Assistant/Head Draughtsman and Foreman in accordance with job requirements and disciplines.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال پوچھ لیں ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ جو لسٹ دی ہے ان میں سے کتنے افراد صوبہ وار چاروں صوبوں سے تعلق رکھتے ہیں ؟

جناب محمد حنیف طیب : اس کے لئے فریش نوٹس دے دیں ۔ آپ نے ۴۶ آدمیوں کے نام پوچھے تھے وہ دے دیئے ہیں ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : ۴۶ کے تو نام ہیں ، میں دیکھ رہا ہوں کیا یہ سب صوبہ سندھ کے ہیں ، سب پنجاب کے ہیں ، سب صوبہ سرحد کے ہیں یا سب بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں ۔ یا ان افراد کا کون کون سے صوبے سے تعلق ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب : سوال کا حصہ سی جو ہے

(c) the total number of Diploma Engineers working in executive cadre indicating their names and grades ;

اگر یہاں لکھا ہوتا کہ and domicile also. تو وہ بھی درج ہو جاتا ۔

Mr. Chairman: Quite correct. Next question 237. Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel.

SERVICE RULES FOR EXECUTIVE STAFF OF SUI NORTHERN GAS CO.

237. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) whether the executive staff service rules of Sui Northern Gas have not yet been notified even after their approval by the Board of Directors if so the reasons therefor ; and

(b) the number of promotions if any executive staff made in the company since 1981, indicating also the names and grades of the promotees ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) Service Rules of Executive Staff framed by the Company's Board of Directors effective 17th

May, 1981 were made available to all executives for consultation through their respective head of departments. The subsequent amendments made by the Board have been incorporated in these rules which have since been printed and will be circulated to all executives within the next couple of weeks.

(b) 201 promotions of the executive staff of the company have been made since 1981. The names and grades of these promotees are given in Annexure-I.

Annexure I

LIST SHOWING THE DETAILS OF PROMOTIONS OF THE EXECUTIVE STAFF OF THE COMPANY'S MADE SINCE 1981

201 promotions of the executive staff of the company have been made since 1981. The names and grades of the above promotees are given as under :—

S. No.	Name	Present Grade	Date of Promotion
1	2	3	4
1.	Mr. Muhammad Fazil	VIII	22-2-1981
2.	Mr. Muhammad Lateef Ch.	VIII	22-3-1984
3.	Mr. Raja Abdul Wahid	VII	10-5-1981
4.	Mr. Khalid Mirza	VII	1-11-1981
5.	Mr. Assad Siddiqui	VII	1-1-1982
6.	Mr. Abdur Rehman	VII	1-7-1982
7.	Mr. Aftab Ahmed Khan	VII	1-7-1982
8.	Mr. S.Q.H. Jafri	VII	1-7-1982
9.	Mr. S.M. Shabbir Hussain	VII	16-9-1982
10.	Mr. A. Rashid Lone	VII	3-10-1982
11.	Mr. Shaukat Ullah Khan	VII	27-5-1985
12.	Mr. Akhtar Hussain	VI	23-12-1982

1	2	3	4
13.	Mr. Mushtaq Ahmed......................	VI	20-2-1986
14.	Mr. Raj Wali Khan	VI	20-2-1986
15.	Mr. K. A. Nadeem	VI	20-2-1986
16.	Mr. M. A. Latif..........................	VI	20-2-1986
17.	Mr. Abrar Ahmed	VI	20-2-1986
18.	Mr. Mujahid Anwar	VI	20-2-1986
19.	Mr. M. Abbas Naqvi......................	VI	20-2-1986
20.	Mr. M. Siddique	VI	20-2-1986
21.	Mr. Qamar Aziz	VI	20-2-1986
22.	Mr. S. M. Hussnain......................	VI	20-2-1986
23.	Mr. Ali Asghar	VI	20-2-1986
24.	Mr. A. Ghaffar	VI	20-2-1986
25.	Mr. Zahoor Ahmad......................	VI	20-2-1986
26.	Mr. Manzoor Hussain	VI	20-2-1986
27.	Mr. Tahir Ikram	VI	20-2-1986
28.	Mr. N. K. Mazari......................	VI	20-2-1986
29.	Mr. T. R. Kazmi	VI	20-2-1986
30.	Mr. A. Rauf Khan	VI	20-2-1986
31.	Mr. Anees-ur-Rehman......................	VI	20-2-1986
32.	Mr. S. I. Wasty......................	VI	20-2-1986
33.	Mr. A. Rashid	V	20-2-1986
34.	Mr. Nasir Mehmood	V	20-2-1986
35.	Mr. Zafar Ilyas Khan......................	V	20-2-1986
36.	Mr. Shaheen Pervaiz......................	V	20-2-1986
37.	Mr. Sarfaraz A. Sheikh	V	20-2-1986
38.	Mr. Hasan T. Qadri	V	20-2-1986
39.	Mr. Imdad Hussain	V	20-2-1986
40.	Mr. Umar Bukhsh......................	V	20-2-1986
41.	Mr. M. Ismail......................	V	20-2-1986
42.	Mr. Azhar Saif......................	V	20-2-1986
43.	Mr. Hasnat A. Bantth	V	20-2-1986
44.	Mr. A. Shafique......................	V	20-2-1986

1	2	3	4
45.	Mr. A. R. Mirza	V	20-2-1986
46.	Mr. Nazir Ahmed	V	20-2-1986
47.	Mr. K. W. Shariq	V	20-2-1986
48.	Mr. Wajahat A. Rabbani	V	20-2-1986
49.	Mr. Momin Khan	V	20-2-1986
50.	Mr. Aman Sher	V	20-2-1986
51.	Mr. Asad Ullah Khan	V	20-2-1986
52.	Mr. Hafeez-ur-Rehman	V	20-2-1986
53.	Mr. Riasat Ali	V	20-2-1986
54.	Mr. K. M. Ashraf	V	20-2-1986
55.	Mr. N. A. Khan	V	20-2-1986
56.	Mr. I. A. K. Mazari	V	20-2-1986
57.	Mr. Jaafar M. Anwar	V	20-2-1986
58.	Mr. A. L. Tareen	V	20-2-1986
59.	Mr. S. Hameed	V	20-2-1986
60.	Mr. Irshad Hussain	V	20-2-1986
61.	Mr. S. Shahid Hameed	V	20-2-1986
62.	Mr. A. M. Bhatti	V	20-2-1986
63.	Mr. I. A. Qureshi	V	20-2-1986
64.	Mr. Nawab-ud-Din	V	20-2-1986
65.	Mr. Pervaiz Azeez Khan	V	20-2-1986
66.	Mr. S. M. Anwar	V	20-2-1986
67.	Mr. K. Hameed	V	20-2-1986
68.	Mr. M. A. K. Durrani	V	20-2-1986
69.	Mr. A. Shakoor	V	20-2-1986
70.	Mr. Ghulam Qadir	V	20-2-1986
71.	Mr. Khawaja K. Masood	V	20-2-1986
72.	Mr. M. Ashraf	V	20-2-1986
73.	Mr. S. Shabbir Ahmad	IV	9-3-1983
74.	Mr. M. A. Samad	IV	9-3-1983
75.	Mr. M. A. Hameed	IV	20-2-1986
76.	Mr. Aman Ullah	IV	20-2-1986
77.	Mr. M. H. Arif	IV	20-2-1986

1	2	3	4
78.	Mr. Abdul Haseeb	IV	20-2-1986
79.	Mr. Najeeb ul Hasan	IV	20-2-1986
80.	Mr. M. Abdul Latif	IV	20-2-1986
81.	Mr. M. Azam	IV	20-2-1986
82.	Mr. Sajid Malik	IV	20-2-1986
83.	Mr. Shamshad Ahmed	IV	20-2-1986
84.	Mr. J. K. Bantth	IV	20-2-1986
85.	Mr. Amjad Pervaiz	IV	20-2-1986
86.	Mr. Imran A. Khan	IV	20-2-1986
87.	Mr. Wasil Khan	IV	20-2-1986
88.	Mr. Iqbal Hussain	IV	20-2-1986
89.	Mr. M. Ashfaq	IV	20-2-1986
90.	Mr. Shafaat Ahmed	IV	20-2-1986
91.	Mr. Shahid Azeez	IV	20-2-1986
92.	Mr. M. Ashraf	IV	20-2-1986
93.	Mr. Bilal Tauseef	IV	20-2-1986
94.	Mr. C. M. Akhlaq	IV	20-2-1986
95.	Mr. Tauqeer A. Bhatti	IV	20-2-1986
96.	Mr. M. Zulqarnain	IV	15-4-1986
97.	Mr. A. B. Qureshi	IV	20-2-1986
98.	Mr. Riasat A. Khan	IV	20-2-1986
99.	Mr. Saulat Kamal Khan	IV	20-2-1986
100.	Mr. Iftikhar H. Syed	IV	20-2-1986
101.	Mr. Usman Toori	IV	20-2-1986
102.	Mr. A. Mahmood	IV	20-2-1986
103.	Mr. S. M. Rizvi	IV	20-2-1986
104.	Mr. Iqtidar Ahmad	IV	20-2-1986
105	Mr. M. Z. Iqbal	IV	20-2-1986
106.	Mr. I. A. Bajwa	IV	20-2-1986
107.	Mr. M. Iqbal Mian	IV	20-2-1986
108.	Mr. R. F. Hussain	IV	20-2-1986
109.	Mr. L. H. Qureshi	IV	20-2-1986
110.	Mr. Shafiq Ahmed	IV	20-2-1986

1	2	3	4
111.	Mr. Hashim	IV	20-2-1986
112.	Mr. M. Manzoor	IV	20-2-1986
113.	Mr. A. Irshad	IV	20-2-1986
114.	Mr. Hadayat Ullah	IV	20-2-1986
115.	Mr. Noor Ahmad	IV	20-2-1986
116.	Mr. S. U. Rehman	IV	20-2-1986
117.	Mr. Fazal-ur-Rehman	IV	20-2-1986
118.	Mr. Asghar Ali	III	18-2-1983
119.	Mr. M. M. Nazir	III	18-2-1983
120.	Mr. M. Salam	III	18-2-1983
121.	Mr. J. Fernandaz	III	9-3-1983
122.	Mr. S. S. Hussain	III	9-3-1983
123.	Mr. Sultan Khan	III	9-3-1983
124.	Mr. Z. Hussain	III	9-3-1983
125.	Mr. Mehmood-ul-Hassan	III	9-3-1983
126.	Mr. A. Jabbar	III	9-3-1983
127.	Mr. M. Afsar	III	9-3-1983
128.	Mr. M. Anwar	III	9-3-1983
129.	Mr. A. N. Siddiqui	III	9-3-1983
130.	Mr. M. M. Malik	III	9-3-1986
131.	Mr. Aziz-ur-Rehman	III	9-3-1986
132.	Mr. Mujeeb-ul-Hassan Siddiqui	III	9-3-1986
133.	Mr. Nadeem Asghar	III	9-3-1986
134.	Mr. S. Q. H. Zaidi	III	9-3-1986
135.	Mr. Muqaddas Hussain	III	9-3-1986
136.	Mr. Z. H. Siddiqui	III	9-3-1986
137.	Mr. M. A. Shaheen	III	9-3-1986
138.	Mr. Naeem A. Khan	III	9-3-1986
139.	Mr. Saleem Ullah	III	9-3-1986
140.	Mr. Rais Mian	III	9-3-1986
141.	Mr. M. Bux	III	9-3-1986
142.	Mr. Shafi Ahmed	III	9-3-1986
143.	Mr. U. H. Sawal	III	9-3-1986

1	2	3	4
144.	Mr. S. A. Khan	III	9-3-1986
145.	Mr. S. A. Rabbani..........................	III	20-2-1986
146.	Mr. Ashiq A. Sheikh	III	20-2-1986
147.	Mr. Masood Ahmad.......................	III	20-2-1986
148.	Mr. Shah Jehan	III	9-3-1986
149.	Mr. S. S. Shafaat	III	9-3-1986
150.	Mr. M. A. Khan.............................	III	9-3-1986
151.	Mr. B. A. Dogar............................	III	9-3-1986
152.	Mr. A. A. Ghumman	III	9-3-1986
153.	Mr. M. A. Hasnain	III	9-3-1986
154.	Mr. M. A. Butt..............................	III	1-7-1981
155.	Miss Rehana Sadiq........................	III	1-1-1986
156.	Mr. M. B. Bhutto	III	9-3-1986
157.	Mr. Imtiaz B. Sheikh.....................	III	9-3-1986
158.	Mr. A. R. Abbasi	III	9-3-1986
159.	Mr. Iqbal Ahmad	III	9-3-1986
160.	Mr. Ifzaal Khan	III	9-3-1986
161.	Mr. S. I. Qureshi	III	9-3-1986
162.	Mr. M. Yousaf	III	20-2-1986
163.	Mr. G. H. Khan	III	20-2-1986
164.	Mr. Nafees A. Mirza	III	20-2-1986
165.	Mr. Naseer Ahmad........................	III	20-2-1986
166.	Mr. M. Islam	II	20-2-1986
167.	Mr. Saeed Ahmad	II	20-2-1986
168.	Mr. Naseem Ahmad	II	20-2-1986
169.	Mr. Sultan Ahmad	II	20-2-1986
170.	Mr. Sardar Muhammad	II	20-2-1986
171.	Mr. Muhammad Azeem	II	20-2-1986
172.	Mr. Muhammad Nawaz.................	II	26-3-1986
173.	Mr. Shafique-ur-Rehman...............	II	1-1-1986
174.	Mr. Amir Adil	II	1-1-1986
175.	Mr. Liaquat Ullah Khan................	II	1-1-1986
176.	Mr. S. I. A. Wasty.........................	II	20-2-1986

1	2	3	4
177.	Mr. M. Sarwar................................	II	20-2-1986
178.	Mr. A. Qayyum................................	II	20-2-1986
179.	Mr. G. A. S. Afridi........................	II	20-2-1986
180.	Mr. A. A. Sheikh............................	II	20-2-1986
181.	Mr. S. Z. Mustafa..........................	II	20-2-1986
182.	Mr. M. Faridoon............................	II	20-2-1986
183.	Mr. Abdul Hafeez..........................	II	1-1-1986
184.	Mr. Abid Hussain..........................	II	1-1-1986
185.	Mr. M. Ismail................................	II	1-1-1986
186.	Mr. M. Ishaq.................................	II	1-1-1986
187.	Mr. M. Hamid................................	II	1-1-1986
188.	Mr. M. Ishaq Tahir........................	II	1-1-1986
189.	Mr. Qamar-uz-Zaman.....................	II	1-1-1986
190.	Mr. M. Idrees Khan.......................	II	1-1-1986
191.	Mr. A. R. Bajwa............................	II	1-1-1986
192.	Mr. M. Saleem Khan.....................	II	20-2-1986
193.	Mr. M. Yousaf Tehseen.................	II	20-2-1986
194.	Mr. M. Pervaiz..............................	II	20-2-1986
195.	Mr. M. Azam.................................	II	20-2-1986
196.	Mr. M. Zulfiqar.............................	II	20-2-1986
197.	Mr. Ejaz Ahmad............................	II	20-2-1986
198.	Mr. M. Abdul Wahid......................	II	20-2-1986
199.	Mr. Ashiq M. Khichi.....................	II	20-2-1986
200.	Mr. A. Ghaffar..............................	II	20-2-1986
201.	Mr. Khalid Javed..........................	II	20-2-1986

جناب چیئرمین : ضمنی سوال پوچھ لیں۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ اس عملے کی تربیت کے لئے حکومت نے کیا مزید اقدامات کئے ہیں ؟

جناب محمد حنیف طیب : سر! سروس رولز کے بارے میں سوال ہے ۔ فاضل رکن ذرا سوال دہرا دیں ۔

جناب چیئرمین : فرما رہے ہیں کہ ان کی تربیت کے لئے یا مزید ٹریننگ کے لئے بھی کوئی بندوبست ہے یا نہیں ؟

جناب محمد حنیف طیب : سر ! سوال تو یہ تھا کہ ان کے سروس رولز بنائے ہیں یا نہیں ، اور ان کے بارے میں پوچھا گیا تھا کہ پرموشن وغیرہ کے کتنے نمبر ہیں وہ مہیا کر دیئے گئے ہیں ۔

جناب چیئرمین : سروس رولز میں ٹریننگ کا بھی کبھی ذکر ہوتا ہے تو وہ وہی پوچھ رہے ہیں کہ ٹریننگ کے متعلق بھی اس میں شامل ہے یا نہیں ؟

جناب محمد حنیف طیب : ویسے ایس این جی پی ایل کا سٹاف جو ہے انہیں ٹریننگ کے لئے باہر بھی بھیجا جاتا ہے لیکن

I am sure that it needs a fresh notice.

Mr. Chairman: Fresh Notice.

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : پچھلے دو سالوں میں کتنی تعداد باہر بھیجی ہے ۔ کیا یہ بتا سکیں گے ؟ آپ بھی پرانے وزیر رہ چکے ہیں ۔

جناب محمد حنیف طیب : سر ! میں نے عرض کیا کہ کتنے لوگ ، کتنے سالوں میں ، کہاں کہاں ٹریننگ کے لئے گئے ہیں ؟ اس کے لئے نوٹس چاہیئے ۔

جناب چیئرمین : اگلا سوال ، ملک حاجی سعداللہ خان صاحب ، وہ ابھی اٹھ گئے ہیں شاید ؟

PROMOTION OF TOURISM IN N.W.F.P.

238. ***Malik Sadullah Khan** (Put by Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi): Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state :

(a) what steps, if any, have been taken by the Pakistan Tourism Corporation for the promotion of tourism in the Southern districts of NWFP, for example Bannu or Miran Shah Agency, FATA ;

(b) whether there is any proposal under consideration of the

government to construct high standard hotels in Bannu and Miran Shah; and

(c) if answer to (b) above be in the negative, whether Pakistan Tourism Corporation is prepared to grant loans to private parties for the construction of high standard hotels in Bannu and Miran Shah?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: (a) PTDC has no specific plans for promotion of tourism in Bannu and Miran Shah. However, PTDC has established facilities at places of tourist interest located elsewhere in NWFP/FATA.

(b) No.

(c) P.T.D.C. is not a financing agency and cannot grant loans to the private sector for construction of high standard hotels.

جناب چیئرمین : کوئی ضمنی سوال ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : یہ کہا گیا ہے کہ پاکستان ٹورازم کارپوریشن میران شاہ اور بنوں میں اعلیٰ درجے کے ہوٹلوں کی تعمیر کے لئے نجی پارٹیوں کو قرضہ جات دینے کیلئے تیار ہے ۔ اس طرح کے مزید ہوٹل تعمیر کرنے کے لئے جو قرضہ جات دیئے گئے ہیں یا دینے کا ارادہ ہے اس کا طریقہ کار کیا ہوگا ؟

جناب چیئرمین : پہلے تو یہ بتائیں کہ بنوں اور میران شاہ میں کونسا ٹورسٹ جائے گا اور کس لئے جائے گا ، اور کیا دیکھے گا ، پھر لون کا بندوبست تو بعد میں ہوگا ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : جناب اس میں یہ سوال کیا گیا ہے اور یہ اسی سے متعلق ہے ۔

جناب چیئرمین : وہ unfortunately یہاں نہیں ہیں وہ زیادہ حالات کو جانتے ہیں ان سے پوچھ لیتے کہ کونسے علاقے ہیں ......

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : یہاں میز پر جو سوال آتا ہے ہم نے اس میں سے ضمنی سوال کرنا ہے ۔ اس سے ہمیں غرض نہیں ہے کہ وہاں کیا ہے ، ہم نے وہاں

[Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel]

جاکر تھوڑا سروے کرنا ہے ۔ ہم نے تو میز پر جو سوال آتا ہے اس میں ضمنی سوال کرنا ہے ۔

جناب چیئرمین : اگلا سوال ، ملک حاجی سعداللہ خان ۔

MINERAL DEPOSITS IN NORTH WAZIRISTAN AGENCY

239. ***Malik Sadullah Khan** (Put by Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi): Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) whether it is a fact that deposits of iron, coal and gypsum exist in the mountains range in North Waziristan Agency of FATA ; and

(b) the extent of survey for minerals carried out by the Federal Government, so far, in this area alongwith result, if any ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) The fact is that so far only the deposits of gypsum are found to occur in economically exploitable quantity. No workable deposit of either coal or iron has yet been located.

(b) Two federal agencies are carrying out surveys, investigation and exploration for minerals in the Federally Administered Tribal Areas including the North Waziristan Agencies. These agencies are the Geological Survey of Pakistan (GSP) and the Federally Administered Tribal Areas Development Corporation (FATADC). The GSP normally carries out systematic regional geological mapping and preliminary exploration while more detailed and development/mining oriented investigations and exploratory work are done by the FATADC.

Considerable areas of North Waziristan have been surveyed for its mineral resource potential, by the above two agencies. The survey work has led to the location of economically significant deposits of limestone and gypsym in the southern part, of mountain range. Encouraging indications of copper and chromite have been found around Boya-Shinkai area near Miran Shah and manganese has been found in Datta Khel area on Pak-Afghan border. However, these occurrences require detailed geological exploration including

geophysical surveys, geochemical investigations and drilling before any decision can be made about their eventual exploitation.

At present the copper occurrences of Boya-Shinkai area are being investigated by FATADC. The GSP is assisting them through geophysical surveys.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیریں دل خان نیازی : وہاں آپ نے مینگانیز کا ذکر نہیں کیا ۔ وہاں مینگانیز بھی ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب : ساتویں پلان میں وزیرستان اور باقی ٹرائیبل ایریا میں معدنیات کے لئے ایک جامع پروگرام بنایا گیا ہے ۔

Mr. Chairman: Part (b) of question 239 :

(b) the extent of survey for minerals carried out by the Federal Government, so far, in this area alongwith result, if any ;

وہ رزلٹ کی بات کر رہے ہیں کہ ابھی تک کچھ رزلٹ نکلے ہیں یا نہیں ، اور اس میں مینگانیز شامل ہیں یا نہیں ؟

جناب محمد حنیف طیب : اب تک جو رزلٹس ہیں ان کے بارے میں بتایا ہے کہ اب تک economical quantity میں جپسم ملی ہے ۔ اس کے علاوہ مزید اس پر کام جاری ہے اور انشاءاللہ ساتویں پلان میں ذرا زیادہ comprehensive کام کریں گے ۔

جناب چیئرمین : اگلا سوال ، سید عباس شاہ صاحب !

RIGHT BANK CHASHMA CANAL

240. ***Syed Abbas Shah** (Put by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel): Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) what is the total cost of construction of Right Bank Chashma Canal, phase-wise ;

(b) is it correct that due to defective construction the completion date of 1st phase has been delayed ; and

[Syed Abbas Shah]

(c) if the reply to (b) above be in the affirmative the persons responsible for the defective construction ?

Kazi Abdul Majid Abid (Answered by Mr. Wasim Sajjad): (a) The approved stage-wise construction cost of CRBC is as under :—

	(Rs. Million)
Stage-I	1226.595
Stage-II	559.647
Stage-III	1792.478
Total	3578.720

(b) No. The stage-I has been completed as per revised schedule in December, 1986.

(c) Not applicable.

جناب چیئرمین : اگلا سوال جناب سید عباس شاہ ۔

EXTENSION OF GAS PIPELINE FROM BHAKKAR TO D.I. KHAN

241. ***Syed Abbas Shah** (Put by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) whether there is any proposal under consideration of the government for extension of gas pipe line from Bhakkar to D.I. Khan ;

(b) the estimated cost of laying a gas pipe line from Bhakkar to D.I. Khan if worked out ; and

(c) whether it is a fact that NWFP is supplied 2.8 per cent gas of the total national consumption ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) No.

(b) SNGPL gas transmission/distribution system does not

exist in Bhakkar. Therefore question of cost estimation of laying a gas pipeline from Bhakkar to D.I. Khan does not arise.

(c) Yes.

جناب چیئرمین: ضمنی سوال ؟ جناب میرداد خیل صاحب !

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: ضمنی سوال ، کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ مزید آگے کوئی ایسا منصوبہ ہے یا یہاں کب تک گیس پہنچانے کا ارادہ ہے ؟

جناب محمد حنیف طیب: یہاں پر ہماری جو existing لائن ہے اس کو پہلے بھکر اور پھر ڈی آئی خان لے جائیں تو یہ فاصلہ تقریباً ۱۴۰ میل کا بنتا ہے۔ اس وقت گیس کی سپلائی کی جو پوزیشن ہے اس کے پیش نظر فی الحال اس کا کوئی پروگرام نہیں ہے ۔

قاضی حسین احمد: جناب والا! انہوں نے (ج) ، جزو میں کہا ہے کہ صوبہ سرحد کو ٹوٹل consumption کا ۲٫۸ مہیا کیا جاتا ہے کیا وزیر موصوف کے سامنے کوئی اس طرح کا پلان یا منصوبہ ہے کہ این ڈبلیو ایف پی کو گیس سپلائی کرنے کی جو مقدار ہے اس کو بڑھا دیا جائے ؟

جناب محمد حنیف طیب: مانسہرہ اور ایبٹ آباد میں ہم نے ECNEC سے منظوری لی ہے یقیناً اس کے بعد بڑھ جائے گی ۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال ، بریگیڈیئر عبدالقیوم صاحب !

'MY BROTHER' BY MISS FATIMA JINNAH

115. ***Brig. (Retd.) Abdul Qayum Khan:** Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state :

(a) is there an unpublished personal memoir "My Brother" written by late Miss Fatima Jinnah, if so, has the same been preserved in the National Archives of Pakistan ; and

(b) if the answer to (a) above is in the affirmative, has the government any plan to publish the said memoir ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: (a) Yes. It has been preserved in the National Archives of Pakistan.

[Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak]

(b) Yes. The book is under print and will be launched by the Quaid-i-Azam Academy on March 23, 1987.

جناب چیئرمین: ضمنی سوال ؟ کوئی نہیں۔

We can take up one more question, before the Question Hour would be out, next – Mr. Javed Jabbar, 121.

121. ***Mr. Javed Jabbar** (Put by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel: Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state :

(a) the total amount sanctioned by the government to the authority responsible for the preservation of Moenjodaro during the last five years indicating also the said amount provided by UNESCO to the said authority during the same period ; and

(b) the details of any international or national fund raising campaigns planned by the government to collect resources for the task of protecting the Moenjodaro site from damage caused by erosion and salinity ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: (a) The amounts sanctioned by Government of Pakistan during the last 5 years for the authority responsible for the preservation of Moenjodaro and those received from UNESCO, were as follows :—

	Government	UNESCO
	Rs.	Rs.
1981-82....................................	8,625.000	3,446,164
1982-83....................................	4,500,000	3,856,310
1983-84....................................	3,800,000	9,096,318
1984-85....................................	7,000,000	1,364,652
1985-86....................................	8,000,000	21,832,699
Total	31,925,000	39,596,143

(b) UNESCO was approached for assistance in preservation of the historical remains at Moenjodaro in 1960. After comprehensive surveys and consultations a Master Plan was prepared for its rescue and the UNESCO instituted "Save Moenjodaro Fund" requesting for help from the International community.

By June, 1985 US $ 6.1 million were pledged and US $ 5.13 million already received by UNESCO. In addition we have been taking supportive steps to increase international awarness and generate some finances as well for contribution to the "Fund". An exhibition of Indus Civilization sent to Osaka, Japan in September, 1986, has yielded US $ 80,000.

Another international exhibition of Indus Civilization being exported to Western Europe and the US from June, 1987 is expected to generate approximately US $ 300,000.

Mr. Chairman: Supplementary, if any ?

No supplementary. The rest of the question would be taken as read.

The Question Hour is over.

PROMOTION OF FOOTBALL GAME

122. ***Mr. Javed Jabbar: Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state whether the government has any comprehensive programme for the promotion of the sport of football in the country; and if so, the details thereof?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: It is the responsibility of the Pakistan Football Federation to promote and develop the game of Football in the country. The Federation has its affiliated units down to club level. Besides, all the provinces, there are service organizations like Armed Forces, Railways, Banks and PIA etc., which are its active members.

**Question Hour being over the remaining questions and answers were placed on the Table of the House.

[Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak]

The government is keen to promote the game of football in the country and extends financial assistance and full cooperation to Paksitan Football Federation in the form of :—

(i) Provision of adequate funds in the shape of annual, special and training grants to the Pakistan Football Federation.

(ii) Sponsorship of annual Youth Tournaments for the age group from 14—16 years.

(iii) Training films are regularly imported for introducing the latest knowhow to the foot-ballers.

(iv) Opportunities are provided to the Pakistan Football Team for participation in the International competitions at home and abroad.

(v) Arrangement of coaching clinics from time to time.

(vi) Services of renowned football coaches from abroad are obtained from time to time. Proper utilization of the services of these coaches however, rests with the respective National Federation.

(vii) To popularize the game in the country, the telecasting of International matches and latest football techniques is also arranged by the Pakistan Television.

AID AND FACILITIES GIVEN TO SPORTS ORGANIZATIONS

123. ***Mr. Javed Jabbar:** Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state the total amount of financial aid, and other facilities such as provision of land at concessional rates or as gift given during the year from 1983-84 to 1985-86 by the federal and provincial governments to :

(i) Board for Control of Cricket in Pakistan ;

(ii) Pakistan Hockey Federation :

(iii) Pakistan Squash Federation ; and

(iv) the National Football Federations ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: The information with regard to the financial assistance/other facilities provided by the Federal Government/Pakistan Sports Board is enclosed. Information regarding financial assistance/other facilities provided by the provincial governments is being collected and will take sometime. The same will be placed before the House as and when it is received.

(i) Please see at Annexure 'A'.

(ii) Please see at Annexure 'B'.

(iii) Please see at Annexure 'C'.

(iv) Please see at Annexure 'D'.

Annexure 'A'

FINANCIAL ASSISTANCE/OTHER FACILITIES PROVIDED BY THE FEDERAL GOVERNMENT/PAKISTAN SPORTS BOARD TO THE BOARD OF CONTROL FOR CRICKET IN PAKISTAN DURING THE LAST THREE YEARS.

Financial Aid

1983-84	
Annual Grants	310,000
Total	310,000
1984-85	
Annual Grants	325,000
Total	325,000
1985-86	
Annual Grants	330,000
Total	330,000

Playing Facilities

National Stadium, Karachi.—The government has approved scheme costing Rs. 22.915 million for extension of the Stadium. A sum of Rs. 10.00 million was paid to the BCCP during the year 1984-85 and a sum of Rs. 6.316 million has since been released to Pakistan Sports Board during the year 1985-86 for onward payment to the BCCP. A sum of Rs. 4.599 million has been allocated in the ADP for the year 1986-87 100,00,000

Annexure 'B'

FINANCIAL ASSISTANCE/OTHER FACILITIES PROVIDED FOR THE FEDERAL GOVERNMENT/PAKISTAN SPORTS BOARD TO THE PAKSITAN HOCKEY FEDERATION DURING THE LAST THREE YEARS.

Financial Aid

1983-84

(i) Actual Grants	353,000
(ii) Special Grants	369,240
(iii) Training and Coaching expenses	492,350
Total	1,214,590

1984-85

(i) Annual Grants	380,000
(ii) Special Grants	500,000
(iii) Training and Coaching expenses	590,304
Total	1,470,304

1985-86

(i) Annual Grants	388,000
(ii) Special Grants	550,000
(iii) Training and Coaching expenses	19,200
(iv) President Directive	200,000
Total	1,157,200

Playing Facilities

1. Construction of Hockey Club of Pakistan Stadium, Karachi 2,685,8000
2. Construction of Hockey Stadium, Lahore 2,170,6000

Annexure 'C'

FINANCIAL ASSISTANCE/OTHER FACILITIES PROVIDED BY THE FEDERAL GOVERNMENT/PAKISTAN SPORTS BOARD TO THE PAKISTAN SQUASH RACKETS FEDERATION DURING THE LAST THREE YEARS

Financial Aid

1983-84

(i) Annual Grants	145,000
(ii) Special Grants	304,872
(iii) Training and Coaching expenses	10,000
Total	459,872

1984-85

(i) Annual Grants	165,000
(ii) Special Grants	70,000
Total	235,000

1985-86

(i) Annual Grants	170,000
(ii) Special Grants	310,000
Total	480,000
Grand Total	1,174,872

Annexure 'D'

FINANCIAL ASSISTANCE/OTHER FACILITIES PROVIDED BY THE FEDERAL GOVERNMENT/PAKISTAN SPORTS BOARD TO THE PAKISTAN FOOTBALL FEDERATION DURING THE LAST THREE YEARS

Financial Aid

1983-84

(i) Annual Grants	313,000
(ii) Training and Coaching	172,492
Total	485,492

1984-85

(i) Annual Grants..........................	350,000
(ii) Special Grants..........................	95,000
(iii) Training and Coaching..............	407,474
(iv) President Directive......................	1,500,000
Total	2,352.474

1985-86

(i) Annual Grants..........................	355,000
(ii) Special Grants..........................	150,000
(iii) Training and Coaching expenses	1,037,742
Total	1,542.742
Grand Total	4,380.708

7 MARLAS HOUSING SCHEME

125. **Malik Saadullah Khan:** Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether the government intends to implement 7 Marlas Scheme in FATA like the one introduced in the provinces; if not the reasons therefor ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: More important needs as demanded by the people of the FATA are roads, electricity, adequate education, health cover, provision of drinking water and irrigation facilities. Therefore at present this scheme is not being implemented in FATA.

CULTURAL TROUPS AND FOREIGN EXCHANGE SPENT ON THEM

130. ***Mr. Masood Arshad Gejial:** Will the Minister for Culture, Sports and Tourism Division be pleased to state:

[Mr. Masood Arshad Gejial]

(a) the names of countries visited by our cultural delegations during 1985-86 indicating the composition of such delegations;

(b) the amount of foreign exchange spent on the visits of such delegation; and

(c) the earnings if any, that has accrued to government on account of cultural shows presented by our troupes abroad?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: (a) The names of countries visited by cultural delegations from Pakistan during 1985-86 are as follows :—

Name of Country	Composition of Delegation
1	2
1. Egypt	(a) Dr. Justice Javed Iqbal, Chief Justice, Punjab High Court.
	(b) Mr. Justice Karam Shah, Justice, Shariat Court;
	(c) Prof. Munawar Mirza, Director, Iqbal Academy, Lahore.
2. India	Mr. Muhammad Khawar, Incharge, National Arts Gallery.
3. Iran	(a) Dr. Justice Javed Iqbal, Chief Justice, Punjab High Court.
	(b) Prof. Munawar Mirza, Director, Iqbal Academy, Lahore.
	(c) Mr. Abdul Shakoor Ahsan, Research Society of Pakistan.
4. Bangladesh	Mr. Ghulam Rasul, Director, Idara Saqafat-e-Pakistan, Islamabad.
5. U.S.S.R.	Mr. Ijaz Gul, Head of Exports, NAFDEC.
6. China	(a) Mr. Mazharul Islam, Dy. Director, Lok Virsa;

(b) Mr. Ghulam Mustafa, Dy. Director, Punjab Council of Arts, Lahore.

(c) Mr. Abdul Qadir Junejo, Deputy Director Institute of Sindhology, University of Sind, Jamshoro.

(d) Mr. Kefayatullah Khan, Peshawar.

(Details at Annexure I).

(a) These are exclusive of 8 trips abroad by our troupes of performing artistes.

(b) Delegation................ U.S. $ 2,953.00

Troupes..................... U.S. $ 63,202.00

(c) Nil. These are not commercial visits.

Annexure I

DETAILS OF PAKISTANI CULTURAL DELEGATIONS VISITING ABROAD DURING 1985-86

S.No.	Subject	Name of Country Visited	Composit on of Delegation	Amount in Pak rupees Spent	Amount in Foreign Exchange U.S. $	
1.	Iqbal Day Celebration in Cairo in November, 1985.	Egypt	3	76,588/08	496/80	Dr. Justice Javed Iqbal, Mr. Justice Karam Shah and Professor Muhammad Munawar Mirza delivered lectures on the life and works of Iqbal on Iqbal Day Celebrations in Cairo.
2.	6th Triennale Arts Exhibition from 22-2-86 to 17-3-86.	India	1	54,698/00	690/00	Pakistan sent 34 pieces of Art Works to India to participate in the Exhibition. The accompanying delegate informed the visitors about Pakistan's achievements in the field of visual arts.
3.	Iqbal Shanasi Congress from 10-3-86 to 17-3-86.	Iran	3	9,800/00	—	Dr. Justice Javed Iqbal, Professor Munawar Mirza and Mr. Abdul Shakoor Ahsan participated in Iqbal Shanasi Congress and presented papers on Iqbal's philosophy and his message to the Muslim world.
4.	3rd Asian Art Exhibition from April 1, 1986 to April 10, 1986.	Bangladesh	1	48,002/00	216/00	Pakistan participated in the Exhibition held in Dacca on the occasion of SAARC Summit by sending 32 pieces of representative art of Pakistan. The accompanying delegate apprised the visitors of the progress made by Pakistan in the field of visual arts.
5.	9th film Festival at Tashkent from 20—30th May, 1986.	USSR	1	75,904/00	303/00	Pakistan participated in 9th Film Festival held at Taskhent by entering film 'LAZAWA' in the Festival.
6.	Visit of 4 members team of Experts in Folklore and Folk Literature to China from 3rd June, 86 for 10 days.	China	4	75,160/00	1248/00	This was under taken as a part of the Cultural Exchange Programme. The delegation visited China to have knowledge of Chinese folklore, folk literature and their methods of preservation and dissemination of folk traditions.
			Total	3,40,152/08	2953/80	

FEDERAL GOVERNMENT EMPLOYEES POSTED IN PUNJAB

131. ***Mr. Masood Arshad Gejial:** Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the number of the Federal Government employees posted in Punjab who have been provided with the residential quarters during the current year ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab:

Station	Government owned Quarters	Hired Houses	Total
Rawalpindi........................	118	255	373
Lahore................................	360	430	790
Islamabad..........................	60	7	67
	538	692	1230

RESIDENTIAL ACCOMMODATION FOR BACHELOR GOVERNMENT SERVANTS

137. ***Maulana Kausar Niazi:** Will the Minister for Housing and Works be pleased to state :

(a) whether there is any plan under consideration of the government to construct flats comprising of one or two bed rooms alongwith attached baths and a kitchen for providing residential accommodation to unmarried government servants; and

(b) whether it is a fact that private firms have made several offers to the government for construction of such hostel type flats but government has not permitted them to do so; if so, the reasons thereof?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab: (a) No.

(b) No.

OCCUPIED KASHMIR SHOWN IN THE MAP OF INDIA

141. ***Qazi Hussain Ahmad:** Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state whether it is a fact that on the occasion of 10th Asian Games held in South Korea, the Administration of South Korea had published a correct map of India in which the occupied Kashmir was not included but then on the portest of the Indian delegtion an in-correct map was printed in which the occupied Kashmir was shown as part of India ; if answer is in the affirmative, the steps taken by the Pakistan delegation in this connection ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: On 20th September, 1986, during the opening ceremony, the teams of various countries, while entering the main stadium, were being introduced to the audience through their maps shown on a big screen in the stadium. When the Indian team entered the stadium, Kashmir was not shown as part of India. Hence, the Indian lodged a protest with the South Korean Government and threatened to withdraw from the Asian Games. Despite this, no in-correct map was shown.

When a news item appeared in the news-papers according to which the Korean Minister was said to have appologised to the Indians, our Chef-de-Mission immediately contacted the organising committee and lodged a counter protest saying that in case Kashmir was shown as part of India, the Pakistan contingent would have no alternative but to withdraw from the remaining events.

The Chef-de-Mission also issued a press-statement and it was made clear that, according to Pakistan, Kashmir was a disputed territory and the case to hold a plebisite to determine its status was still pending with the United Nations. The complaint was lodged in such a strong and effective manner that the Koreans had no alternative but to accept the plea of the Chef-de-Mission. It was a moral victory for Pakistan.

UNIFORM PRESCRIBED FOR PAKISTANI DELEGATION

142. ***Qazi Hussain Ahmad:** Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state the type of uniform prescribed

for the Pakistani delegation for the 10th Asian games held in South Korea ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: (i) Blazer (Green).

(ii) Trouser (Grey and White).

(iii) White Turban with Kula.

DELEGATION SENT TO KOREA UNDER YOUTH EXCHANGE PROGRAMME

148. ***Malik Faridullah Khan:** Will the Minister for Culture, Sports and Tourism be pleased to state the number of persons included in the delegation sent by Government to Korea under the Youth Exchange programme during the last month, and the procedure adopted for their selection indicating also the names of students and officers alongwith their domicile ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: No youth delegation was sent to Korea during 1986.

MINOR IRRIGTION UNDER SPECIAL DEVELOPMENT PROGRAMME BALUCHISTAN

150. ***Engr. Syed Muhammad Fazal Agha:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) whether it is a fact that a new organization in the name of Minor Irrigation has been established in Baluchistan under the Special Development Programme ;

(b) the date from which this organization has started functioning, the name of the Head of the Department and the total amoutns, drawn as salaries, T.A., D.A. and other benefits from the date of the opening of this office till now for all the office staff separately ;

(c) the name of the officers and staff working in this organization alongwith their salaries and place of domicile ;

[Engr. Syed Muhammad Fazal Agha]

(d) the total number of the projects initiated by this organization, with the date of start, estimated cost and date of completion ;

(e) the total number of projects completed up-to-date ;

(f) the total number of agreements executed by this organization alongwith the name of contractors and amount of contracts awarded to each of them ;

(g) name of the projects to be undertaken in future; and

(h) the amount in Pak. Rupees they have at their disposal for the said Project ?

[The reply received from the Division is not in proper form. It runs into 21 pages, mostly in tabulated form. Therefore it could not be printed. It has therefore been placed on the Table of honourable member concerned and in the Library].

ANNUAL RENT OF HIRED ACCOMMODATION FOR OFFICES AND RESIDENCE

*95. ***Malik Saddullah Khan:** Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the number of office and residential accommodation hired by the government indicating annual rent payable ?

Mr. Muhammad Hanif Tayyab:

Office	198	Rs. 26.6 million
Residential............................	5,190	Rs. 90.7 million
Total	5,388	Rs. 117.3 million

NOCs FOR HAJ PURPOSES

147. ***Malik Faridullah Khan:** Will the Minister for Religious Affairs and Minorities Affairs be pleased to state:

(a) the total number of NOCs issued for Haj purposes during the last year showing the percentage of each province; and

(b) the procedure adopted for the issuance of NOCs ?

Syed Qasim Shah: (a) In all 2804 NOCs were issued for Haj 1986. No provincial quota was, however, maintained in this behalf, Province/area-wise break-up of NOCs is as follows :—

	No. of NOCs	Percentage
Punjab	1,191	42%
Sind	725	26%
N.W.F.P.	303	11%
Baluchistan	63	2%
Northern Areas/FATA	15	1%
Islamabad Capital Territory	481	17%
AJ & K	26	1%

(b) The applications for issue of NOC for performance of Haj were processed in the Ministry and submitted for Prime Minister's approval. For a short period when the Prime Minister was on tour abroad the powers to issue NOCs were delegated to the Minister for Religious Affairs and the then Minister of State for Religious Affairs.

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین : جناب احمد میاں سومرو صاحب نے اپنی مصروفیات کی بنا پر ایوان سے ۸ تا ۱۲ فروری رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : جناب اختر نواز خان نے اپنی مصروفیات کی بنا پر ایوان سے ۵ فروری کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : میر علی نواز خان تالپور نے اپنی مصروفیات کی بنا پر ایوان سے ۵ فروری کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : جناب صاحب زادہ محمد الیاس نے اپنے بھتیجے کی علالت کی بنا پر ایوان سے ۵ ر فروری کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : جناب جاوید جبار صاحب نے ناگزیر وجوہات کی بنا پر ایوان سے ۲۹ ر جنوری تا ۸ ر فروری رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : جناب چوہدری شجاعت حسین نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر ایوان میں ۵ ر فروری کو حاضر ہونے سے معذوری ظاہر کی ہے ۔

Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel: For information Sir.

Mr. Chairman: Right for information. I would also like to inform the House that the Prime Minister has been pleased to appoint Mr. Muhammad Ali Khan, Senator, to act as Leader of the House in his absence during the current and ensuing session of the Senate.

تو کام کو coordinate کرنے کی ذمہ داری آئندہ محمد علی خان صاحب کی ہوگی ۔

جناب عبدالرحیم میر داد خیل : جناب والا ! محترم پیر پگاڑا صاحب ہماری نظروں سے کئی دنوں سے نہیں گزرے کیا ان کی درخواست آئی ہے یا کیا ہم پوچھ سکتے ہیں کہ خیریت سے ہے، اور ان کی درخواست نہ آنے کی وجوہات کیا ہیں ؟

جناب چیئرمین : وہ بحمداللہ خیریت سے ہیں لیکن میرے خیال سے کسی ممبر کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ دوسرے کے متعلق پوچھے کہ درخواست آئی ہے یا کیوں نہیں آئی جب تک میں آپ کو سنا نہ دوں ۔

جناب عبدالرحیم میر داد خیل : ویسے ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہر ساتھی کا خیال رکھیں ۔ اس لئے میں نے کہا ۔

جناب چیئرمین : وہ آپ کی عنایت ہے پریولج موشنز ۔ جو دو موشنز میرے پاس تھیں، ایک نمبر ۸ جو جاوید جبار صاحب کے نام پہ ہے لیکن انہوں نے written request کی ہے کہ وہ اس کو move نہیں کریں گے تو that would be considered as withdrawn.

دوسری اکرم سلطان صاحب کے نام پہ ہے لیکن انہوں نے بھی رخصت کی درخواست کی ہے اور انہوں نے درخواست بھی کی ہے کہ ان کے نام پہ جو business ہے اس کو آئندہ دن کے لئے ڈیفر کیا جائے۔ ایک ہے جناب مولانا کوثر نیازی صاحب کے نام پر جو on the President's acceptance of the invitation to visit India to watch a cricket match. کے بارے میں ہے جناب مولانا صاحب اگر move کرنا چاہتے ہیں تو کریں۔

PRIVILEGE MOTION: PRESIDENT'S VISIT TO INDIA TO WATCH A CRICKET MATCH

مولانا کوثر نیازی: جناب چیئرمین! آئین کے آرٹیکل ۵۰ کے تحت مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کی جو کمپوزیشن بتائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ:

> "There shall be a Majlis-e-Shoorah (Parliament) of Pakistan consisting of the President and two Houses to be known respectively as the National Assembly and the Senate."

اس لحاظ سے پارلیمنٹ جو کام بالواسطہ کرتی ہے اس میں پریذیڈنٹ صاحب شریک ہوتے ہیں۔ پارلیمنٹ نے پچھلے دنوں پاکستان اور ہندوستان کی سرحدوں پر بھارتی افواج کے اجتماع کے لئے ایک خصوصی سیشن کیا اور جناب وزیراعظم نے اس سے خطاب کیا۔ اس خطاب کے ذریعے انہوں نے قوم کو دفاعی مقاصد کے لئے تیار کرنے کی کوشش کی۔ بعد میں دونوں ہاؤسز کی صورت میں پارلیمنٹ split ہوگئی اور نیشنل اسمبلی اور سینیٹ میں اس صورت حال پر کئی دن تک بحث جاری رہی۔ دریں اثناء پاکستان کے عوام اور پارلیمنٹ کے اراکین یہ جان کر حیرت زدہ رہ گئے کہ صدر محترم نے یہ خواہش ظاہر

[Maulana Kausar Niazi]

کی کہ وہ بھارت جاکر کرکٹ میچ دیکھنا چاہتے ہیں ۔ ایک صورت یہ ہو سکتی تھی کہ وہاں کے صدر ہمارے صدر کو invite کرتے لیکن یہ صورت نہیں تھی بلکہ ہمارے صدر نے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ وہاں کرکٹ میچ دیکھنا چاہتے ہیں اس کے لئے پاکستان کے کرکٹ بورڈ نے بھارتی کرکٹ بورڈ کے چیئرمین کو contact کیا اور ان کے ذریعے سے باقاعدہ manoeuring کیا کہ پریذیڈنٹ کے لئے invitation حاصل کیا جائے وہاں کا چیئرمین اس سلسلے میں کوئی اتھارٹی نہیں رکھتا تھا ۔ وہ وزیر اعظم بھارت سے ملا ، اور اس سے اس نے دعوت نامہ جاری کرنے کی اجازت طلب کی ۔ اخباری رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ کافی غور و خوض کرنے کے بعد بھارتی وزیر اعظم نے بھارتی کرکٹ بورڈ کے چیئرمین کو اس کی اجازت دے دی ۔ اس سارے طرز عمل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گویا پارلیمنٹ ، وزیر اعظم اور ہماری حکومت ، شیر آیا ، شیر آیا کا عمل کر رہی تھیں ، جبکہ حقیقی خطرہ نہیں تھا ۔ میں کہتا ہوں کہ خدانخواستہ جب سچ مچ شیر آگیا تو پھر قوم کو اس خطرے سے نمٹنے کے لئے تیار نہیں کیا جا سکے گا ۔ اگر ہم نے اس طرح کا طرز عمل اختیار کیا کہ خطرہ ہے اور خطرہ ہونیکے باوجود ہم بھارت میں کرکٹ میچ دیکھنے کے لئے جانے پر تُلے ہوئے ہیں ۔

جناب چیئرمین ! پاکستان کی اعلیٰ ترین شخصیت کے اس طرز عمل سے پارلیمنٹ کے وقار اور اس کے احترام کے خلاف عمل سرزد ہوا ہے جس سے لوگوں کی نظر میں یہ بات آئی ہے کہ پارلیمنٹ بے جا طور پر ان کے ذہن میں ایک خطرہ بٹھا رہی تھی ، اگر کوئی خطرہ ہوتا تو ملک کا صدر اس معاملے میں اس طرح کا طرز عمل کیوں اختیار کرتا اور وہ اسے سنجیدگی سے کیوں نہ لیتا ؟ پارلیمنٹ کے ضمن میں ، اس طرح کا طرز عمل روا رکھنا واضح طور پر پارلیمنٹ کی توہین اور اس کے استخفاف کی ذیل میں آتا ہے ۔

دوسری بات جناب چیئرمین ! یہ ہے کہ یہ اقدام ملک کے وقار اسکی عزت اور اسکی حرمت کے بھی منافی ہے ۔ ابھی بھارت کے وزیر اعظم نے اپنے ملک کے سیکرٹری خارجہ کو اس بنا پر برطرف کر دیا کہ اس نے کہیں بھولے سے یہ کہہ دیا تھا کہ وزیر اعظم صاحب اس سال کے دوران کسی وقت پاکستان کا دورہ کریں گے لیکن جناب راجیو گاندھی کو یہ بات اتنی بُری لگی کہ انہوں نے اپنے سیکرٹری کو اس منصب سے برطرف کر دیا ۔ وہ

پاکستان آنے کے ضمن میں یہ انداز رکھتے ہیں کہ ہم بار بار دعوتیں دیتے ہیں وہ بار بار ٹھکراتے ہیں اور اگر کوئی غلطی سے ان کا افسر اس ضمن میں اظہار کر بیٹھتا ہے تو اس کو بیک بینی و دو گوش نکال باہر کرتے ہیں لیکن ایک ہم ہیں کہ ملک کی عزت اور وقار اور سٹیٹ کی عظمت کا خیال کئے بغیر ایسا راستہ اختیار کرتے ہیں جس سے ہمیں بھارت یاترا کا موقع مل جائے۔ یقیناً چیئرمین بھارتی کرکٹ بورڈ ہمارے صدر کو یہ دعوت دے رہا ہے تو ان کا رسیپشن، ان کا استقبال صدر اور وزیر اعظم نہیں کریں گے اس لئے کہ یہ چیئرمین بھارتی کرکٹ بورڈ کا invitation ہے یہ صدر یا وزیر اعظم یا سٹیٹ کا invitation نہیں۔ اس سے پاکستان کی جو توہین ہوگی اور ریاست پہ جو حرف آئے کا وہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

مزید برآں یہ بھی عجیب دعوت نامہ ہے کہ ہمارے صدر صاحب جو کرکٹ میچ دیکھنا چاہتے تھے انہوں نے کہا کہ وہ کرکٹ میچ تو آپ نہیں دیکھ سکتے البتہ فلاں تاریخ کو جو کرکٹ میچ ہے وہ آپ دیکھنے کے لئے تشریف لے آئیں۔ اس طرح کے دعوت نامے حاصل کر کے ہم اپنے ملک اور اپنی سٹیٹ کے وقار اور اس کی عظمت کے منافی کام کر رہے ہیں اور یہ بھی ایسا فعل ہے جس سے پارلیمنٹ پہ حرف آتا ہے کیوں کہ پارلیمنٹ ملک کی عظمت کی نگہبان ہے اور پارلیمنٹ کا یہ فرض ہے کہ وہ ملک کی بڑی سے بڑی شخصیت کا احتساب کرے کہ کوئی ایسا طرز عمل اختیار نہ کیا جائے جو ملک کی عزت اور وقار کے خلاف ہو۔

جناب والا! یہ خوشی کی بات ہے کہ ہمارے فاضل سیکرٹری خارجہ امور جناب عبدالستار کی کوششوں سے ایک معاہدہ طے پا گیا لیکن ابھی نہیں کہا جا سکتا کہ اس معاہدے کے بعد بھی کیا ہوگا اس لئے کہ فوجوں کے واپس ہونے میں کم سے کم ایک ماہ لگے گا۔ مشقیں بند نہیں ہوئی ہیں۔ مشقیں جاری ہیں اور خطرے کی تلوار ابھی تک اہل وطن کے سر پہ لٹکی ہوئی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میرے فاضل دوست جناب زین نورانی یہ فرمائیں گے کہ یہ کرکٹ ڈپلومیسی ہے اور کرکٹ ڈپلومیسی کی وجہ سے ہمارے صدر نے بھارت کو چاروں شانے چت کر دیا ہے اور وہ اپنے پاجامے میں تھرا رہے ہیں کہ صدر پاکستان آ گئے بھارت میں تو ہمارا کیا بنے گا لیکن میں ان سے کہوں گا کہ خدا کے

[Maulana Kausar Niazi]

لئے وہ اس طرح کے دلائل میں پناہ نہ لیں ۔ بلکہ واضح طور پر قوم کو یہ بتائیں ۔ ایسا طرز عمل اختیار کر کے صدر مملکت نے پارلیمنٹ کے ساتھ استخفاف کیوں روا رکھا ہے اور ملک کی عزت کا انہوں نے کیوں خیال نہیں رکھا ۔

ان الفاظ کے ساتھ جناب والا ! میں اپنی تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں ۔ جو ان الفاظ میں ہے :-

"اس وقت جب کہ انڈیا اور پاکستان کی فوجیں ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑی ہیں ۔ اور پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں وزیراعظم نے اپنے خطاب کے ذریعے موقع کی نزاکت کی بھرپور وضاحت کی ہے ۔ پاکستان کے صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے بھارت میں کرکٹ میچ دیکھنے کی خواہش ظاہر کر کے اور اس کا دعوت نامہ حاصل کرنے کے بعد اس کو شرف قبولیت عطا کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ اس طرح کا کوئی خطرہ موجود نہیں ہے اور اگر ہے بھی تو وہ اس کا احساس کرنے میں ہرگز سنجیدہ نہیں ہیں ۔ ملک کے صدر کے اس طرز عمل سے وزیراعظم اور پارلیمنٹ کا واضح طور پر استخفاف ہوا ہے ۔ اور سینٹ کا وقار بھی اس سے بری طرح مجروح ہوا ہے جو کئی دن تک اس خطرے پر بحث کر کے دفاعی مقاصد کے لئے قوم کو تیار کرنے میں لگی رہی ہے ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایوان میں اس مسئلے پر غور کیا جائے"۔

جناب چیئرمین : شکریہ ۔ جناب زین نورانی صاحب !

سردار خضر حیات : اور ساتھ ہی حلوہ پکاؤ تاکہ کام شروع کرے ۔ حلوہ پکاؤ حلوہ پکاؤ ۔

جناب چیئرمین : میرے خیال میں اس طرح کے ریمارکس کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

Mr. Zain Noorani: Sir, I oppose the question of admissibility of this privilege motion but before I go further I must say that I always knew that the honourable Senator was a wonderful orator and an intellectual. I did not know that he possessed the powers to gaze into a crystal and know what I was going to say. Again, a new precedent has been set in the House. Normally, when a privilege motion is to be moved, the notice of the privilege motion is read first and then the member says whatever he has to say about the admissibility.

Mr. Chairman: I think that was my mistake. I thought that the motion had been read out on the previous occasion.

Mr. Zain Noorani: Now, Sir, from the honourable Senator, first of all I would like to know as to when and on what date the President of Pakistan made a request to go to India and on what document is the honourable Senator basing his presumption that the President of Pakistan has accepted an invitation to go to India. Therefore, the notice of the adjournment motion either is premature or.................................

Mr. Chairman: Privilege motion.

Mr. Zain Noorani: Privilege motion — the notice of the privilege motion is either premature or it is too late.

Then, Sir, if it is based on any documentary evidence which the honourable Senator has, the rules provide that the same should be attached and so far I, at least, have not been provided with any such documentary evidence to either of these two facts.

At the same time, Sir, it also raises the same delicate matter to which you have referred to again and again as to what is the official conduct of the President of Pakistan and what is his personal conduct.

The third point is, does this matter require the intervention of the Senate.

And lastly, in what way has privilege been breached or is being imagined to have been breached.

The Prime Minister of Pakistan while addressing the joint session made a comprehensive statement on the policy of Pakistan and a commitment on the part of Pakistan to the process of establishing good neighbourly and cooperative relations with India. This is what the Prime Minister of Pakistan said. Now, I for one do not know as to when, at what forum and at what stage the President expressed that he would like to go to India to see a cricket match. May be it was much before the present tension or the tension that has started to end since yesterday, erupted. It could have been much before that, we do not know, and that is why I inquired from the honourable Senator as to when the President made this request. If that is so, there was no harm. Now, if it was made while the tension was on, even then it was in

[Mr. Zain Noorani]

conformity with the policy statement of the Prime Minister of Pakistan in the joint sitting of the Parliament and also as reflected by quite a few members in both the Houses that nobody wants war. Pakistan wants to live in peace, Pakistan wants friendly relations with India but on equal terms.

Now, Sir, let us also examine whether the so-called wish of the President of Pakistan to visit India to see a cricket match, a test match between Indian and Pakistan infringed the privilege of this House. Did it bring ridicule to the nation or did it add to its prestige or did it help in convincing the world that what India was doing in its media war against Pakistan in an attempt to convince the world that Pakistan was going to be the aggressor against India, that Pakistan was on the verge of attacking India, did this news item (I do not know whether it was correct, whether it was true or not) but the appearance of this news item itself, did it not on the contrary raise the prestige of Pakistan, did it not place Indian in an awkward situation in asmuch as they themselves had to admit their leading newspapers like 'The Hindustan Times' had to editorially commented on it that General Zia's cricket diplomacy, as rightly said by the honourable Senator, corners India. I will, Sir, refer only to two or three lines from what appeared in 'The Hindustan Times'. 'The Hindustan Times' said :

> "Pakistan has succeeded in conveying the message that while its President is taking a relaxed view of the situation, it is India that is creating tension on the borders."

Pakistan has succeeded in conveying the message that while its President is taking a relaxed view of the situation. It is India that is creating tension on the borders. Then it says; "when President, Zia-ul-Haq comes to India, it will not be as a spectator in a cricket match but as a player in a far more subtle game of which he is past master. Can anyone who wishes to go to a neighbouring country to watch a match be preparing to declare war on the same country?"

Now Sir, this is an editorial in "The Hindustan Times". So, as I said that I do not know the basis and the authenticity of the news item, but the appearance of the news item itself projected the peaceful intentions of Pakistan and completely set at naught the avalanche of campaign internationally launched by India, trying to convince the

world that Pakistan was trying to attack India. So, in view of this I do not see where the privilege has been infringed. And as I said according to the rules also this does not meet the requirement of the rules. But there is a small request also Sir, through you I would like to make this clear to the honourable Senators and that is, let us not be too very touchy about our privileges, let us be a bit broad-minded about them. I thank you Sir.

Mr. Chairman: Thank you. Maulana Kausar Niazi.

مولانا کوثر نیازی: جناب چیئرمین! وزیر محترم نے اپنی خوش بیانی میں بہت سارے تضادات جمع کر دیئے ہیں۔ ایک طرف وہ یہ فرماتے ہیں کہ صدر صاحب نے کب خواہش ظاہر کی اور دوسری طرف وہ خود دستاویزی شہادت پیش کر رہے ہیں، "ہندوستان ٹائمز" کے ذریعے سے، کہ انہوں نے خواہش ظاہر کی جسے وہ "فتح مبین" قرار دے رہے ہیں اور اگر کسی دستاویز کو پیش کرنے کی ضرورت تھی بھی جو پریولیج موشن پیش کرنے کے لئے ان رولز میں کہیں درج نہیں کی گئی، جو میرے سامنے ہیں، تو وہ کمی از خود وزیر صاحب نے پوری کر دی ہے۔ وہ ازراہِ کرم میری مدد کو خود تشریف لائے ہیں اور "ہندوستان ٹائمز" کا تراشا انہوں نے پیش کر دیا ہے۔ پھر وہ فرماتے ہیں "ہندوستان ٹائمز" کی طرف سے اسے پڑھتے ہوئے کہ صدر صاحب نے بڑا relaxed view لیا ہے، میں بھی یہی عرض کر رہا ہوں کہ صدر صاحب نے اس معاملے کو اس انداز سے نہیں دیکھا جس طرح پارلیمنٹ نے اور وزیر اعظم نے دیکھا ہے وہ اس معاملے میں سنجیدہ نہیں تھے۔ اسی لئے وہ کویت تشریف لے گئے، چیف آف دی آرمی سٹاف ہوتے ہوئے اور اسی لئے کرکٹ کی خواہش ظاہر کر کے وہ باہر تشریف لے گئے۔ انہیں معلوم تھا کہ یہ "شیر آیا، شیر آیا" کا مصداق تھا جو پارلیمنٹ کر رہی ہے اور جو وزیر اعظم کر رہا ہے۔ اس ضمن میں جو between the lines بات ثابت ہوتی ہے وہ یہی ہے کہ ان کا طرز عمل، پارلیمنٹ اور وزیر اعظم کے بیانات اور ان سنجیدہ کوششوں کے بالکل برعکس تھا کہ جو قوم کے سامنے آیا تھا۔ رہی یہ بات کہ انہوں نے "ہندوستان ٹائمز" کو شہادت میں پیش کیا۔ اس سلسلے میں میں کہتا ہوں کہ کاش، وہ اپنی قوم کے جذبات اور احساسات سے بھی آگاہی حاصل کرتے، وہ بھارت کے اندر ایک مخصوص

طبقے کی آراء کا ذکر نہ کرتے بلکہ یہ بھی دیکھتے اور یہ گلیوں میں پھر کے دیکھتے ، پانوں کی دکانوں پر جا کر دیکھتے ۔ بار بر شاپس پر جا کر دیکھتے تو انہیں پتہ چلتا کہ پاکستانیوں نے اس کو کس انداز سے لیا ہے ان کے جذبات کیا ہیں ۔ اور وہ صدر صاحب کی اس کرکٹ ڈپلومیسی کو کیا سمجھ رہے ہیں ۔ میں تو یہ کہوں گا کہ

نقشوں سے تم نہ جانچو ، لوگوں میں پھر کے دیکھو
کیا چیز جی رہی ہے کیا چیز مر رہی ہے

"ہندوستان ٹائمز" کے اداریوں سے وہ اس بات کو ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ لوگوں میں پھر کر دیکھیں ، پاکستان کے لوگوں میں پھر کر دیکھیں کہ ان کے جذبات اس سلسلے میں کتنی بری طرح سے مجروح ہوئے ہیں ۔

عجیب بات یہ ہے کہ وہ میری اس تحریک کے ضمن میں If and buts بھی لگاتے ہیں لیکن تردید بھی نہیں کرتے کہ صدر صاحب نے ایسا نہیں کیا ۔ اگر ایسا نہیں کیا تو چشم ما روشن ، دل ما شاد ، وہ categorically کہیں کہ یہ بات غلط ہے کہ صدر صاحب نے خواہش ظاہر نہیں کی اور نہ ہی صدر صاحب وہاں جائیں گے لیکن اس طرح کی وہ کوئی بات کرتے نہیں ، صاف چھپتے بھی نہیں ، سامنے آتے بھی نہیں ، والا انداز انہوں نے اختیار کر رکھا ہے ۔

جناب والا ! آخری بات عرض کرتا ہوں ، جناب چیئرمین ! زیادہ دیر آپ کا صبر آزمانا نہیں چاہتا ہیں یہ عرض کروں گا کہ انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں touchy نہیں ہونا چاہیئے اپنے پریولیج کے بارے میں ۔ جناب والا ! ہماری ذات کا پریولیج نہیں ہے ۔ یہ اس قوم کے نو کروڑ غیور افراد کا پریولیج ہے اور اس سلسلے میں ہم ٹچی رہیں گے اگر یہ چنگاری ہماری راکھ سے بجھ گئی تو ہم پھر مردہ قوم ہو جائیں گے ۔ ہماری ذات کے ضمن میں کوئی مسئلہ وزیر صاحب ایسا نہیں بتا سکتے کہ جو ہم نے بطور استحقاق اس ایوان میں پیش کیا ہو استحقاق مانگا ہو ، ہم البتہ اپنے قوم کے استحقاق کو کبھی مجروح نہیں ہونے دیں گے اور اس ضمن میں ہم ضرور حساس رہیں گے اور touchy رہیں گے اور اگر وہ اس کو غلط سمجھتے ہیں تو پھر نقطۂ نظر کا فرق ہے جناب چیئرمین ! وہ جس کو صحیح سمجھتے ہیں ہم اس کو غلط سمجھتے ہیں اور جسے وہ غلط سمجھتے ہیں ، ہم اسے صحیح سمجھتے ہیں ۔

جناب چیئرمین : شکریہ۔ جناب زین نورانی صاحب !

Mr. Zain Noorani: First of all, I would like to draw the attention of the honourable Senator to the latter half of Rule 58, since he has asked me to point out where it is required that the document should be submitted alongwith it.

Secondly, I would like to repeat what I have said again and again that a newspaper cutting or a newspaper report "جس تراشے کی بات کر رہے ہیں" is not sufficient to qualify to make a privilege motion or an adjournment motion admissible. A document is required and I still say that no document has been provided.

I also said, if he did not understand it is my misfortune that we do not know, we have no evidence, whether the President made this request and if he made this request when was it made and whether the honourable Senator has any document to prove that the Preisent has accepted it. This is all a pressumption based on the 'تراشے' and therefore I have never accepted it. Now, his contention is that I have to produce this thing and to categorically say 'yes' or 'no', it is not my job. It is a job of the person moving the adjournment motion to provide the categorical document to prove what he is saying, is correct. It is upto him to do it. It is not upto me. As far as I am concerned this is just a hypothetical guess based on some news item that has appeared in some of the news papers.

Now, coming to what he has said about the so-called imaginary پان والوں and بیڑی والوں, perhaps I visit them, perhaps I meet the common people of Pakistan as much as the honourable Senator does and without fear of contradiction I can say one thing that almost nobody in Pakistan is keen to have a war. Every Pakistani wants to live in peace but at the same time every Pakistani feels that if anyone else attacks us, Sir, as a nation, Pakistan would be defended. So, therefore, if the President of Pakistan, if what is said (and as I said that is a big 'if'), if he has indulged in this action or if the newspapers have projected it in such a way; it has helped in creating an atmosphere of peace rather than war and I don't think that the President of Pakistan has done anything wrong or that anything wrong has been attributed to him. I thank you Sir..

مولانا کوثر نیازی : جناب چیئرمین ! صرف ایک منٹ کے لئے اجازت چاہونگا ۔۔۔۔

جناب چیئرمین : میرے خیال میں کافی بحث ہو گئی ہے ۔

مولانا کوثر نیازی : صرف ایک منٹ ، وہ بھی اس لئے کہ وزیر صاحب نے مجھ سے ایسی باتیں منسوب کی ہیں جو کہ صحیح نہیں ہیں ۔ وہ فرماتے ہیں کہ پاکستان میں کوئی شخص جنگ نہیں چاہتا تو کیا ہم جنگ چاہتے ہیں ، سینٹ کے ممبر جنگ چاہتے ہیں ؟ ہم بھی صلح چاہتے ہیں ۔ سوال یہ ہے پھر آپ کی حکومت نے " شیر آیا ، شیر آیا " والا نعرہ لگایا، پھر لوگ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ ہوگی آپ نے کھڑی کی ۔

جناب چیئرمین : یہ آپ نے پہلے بھی دو تین مرتبہ جملہ دہرایا ہے ۔

مولانا کوثر نیازی : مگر جناب صدر صاحب سے وہ رات دن ملتے ہیں ، اور پھر یہ پریویلیج موشن آئی ، یہ تحریک استحقاق آئی ، وہ پوچھ کر نہیں آ سکتے تھے کہ جناب والا ! کیا آپ نے ایسی کوئی خواہش ظاہر فرمائی ہے ، اخباروں میں چھپ رہا ہے ، کوئی تردید نہیں آتی ، یہ کیسی حکومت ہے ؟

Mr. Chairman: Thanks. Privilege in this House is being discussed in a very technical sense. It is not the privilege what a person individually feels that his privilege has been hurt. It is a privilege which must qualify according to the rules under which we operate and we work in this House. I have personally tried to convey on a number of occasions what technically is meant by privilege and what are the rules which must be complied with before a privilege motion can be held admissible. What the honourable Minister is referring to he has been relying on the rules and Rule 58 says in very clear terms if the question raised is based on a document, the notice shall be accompanied by the document. That is a mandatory requirement and on a number of occasions this very House has held that if this particular provision is not complied with, then the motion can be held or should be held out of order.

The other provision is that the question shall relate to a specific matter and shall be raised at the earliest opportunity. The other objection which the Minister was making was that how do we determine whether this question has been raised at the earliest opportunity? Now, if there was a wish expressed by the President and it is and it appeared in some newspaper firstly, the cutting or the

'Tarasha' of this newspaper should have been attached with the motion and from that then we would have judged or determined whether it was raised at the earliest opportunity. The third point that he makes is that the matter shall be such as requires the intervention of the Senate. Now, if there was something which happened between the President and the Prime Minister, unless the Prime Minister, who is the leader of this House also brings that issue to this House we have no *locus standi* to tell the President what wish to express or not to express? I think we are not the masters of other people's wishes. Now that is with regard to on the technical side the motion is inadmissible but as far as the substance is concerned, I think essentially Maulana Sahib has raised three points: one is that the President expressed a desire to see a cricket match in India and having obtained an invitation (this is correct more or less translation of what he has said in Urdu) has now accepted that invitation. Now here again, the question is whether the President has accepted that invitation? I have taken a judicial note more or less of some of these things. What has appeared in the press is that the President has accepted it in principle. Now, accepting something in principle and accepting an invitation that on such and such date he would be visiting a particular place, are two different things altogether. Acceptance in principle, it is a diplomatic way of saying that yes, if the attendant circumstances, if the other conditions are of such a nature that it would be conducive to the interest, to the welfare of our country that he would visit or do a particular act, but it does not mean that he has accepted this invitation regardless of what happens between the two countries that he would visit Delhi. I think this is again, factually, to this extent, incorrect.

Then Maulana Sahib has laid considerable stress on the fact that notwithstanding the concentration of forces of the two countries on the borders and the gravity of the situation on which the Prime Minister dilated at great length in Parliament, the President has made an attempt to prove that the country did not face any danger from India or the President was not at all serious to realize how grave the situation was? Now, I think, the honourable Minister has explained at length what exactly the policy of the government is and what the Prime Minister said and I have a copy before me of what the Prime Minister has said and this is how he concluded and this can be considered as the

[Mr. Chairman]

essence of all that he, the Prime Minister wanted to convey to the Parliament and to the nation. This is what he said :

"جناب سپیکر! اپنی تقریر ختم کرنے سے پہلے میں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ حالات کا جذبات سے ہٹ کر جائزہ لیا جائے، میں خطرے کی گھنٹی نہیں بجانا چاہتا، آج صبح کے اخبارات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ بھارت کی حکومت نے ہماری طرف سے فوری بات چیت کی پیش کش پر مثبت انداز میں غور کیا ہے، ہمیں ان کے باقاعدہ جواب کا انتظار ہے لیکن میں ابھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ حالات معمول کے مطابق ہیں - بلاشبہ ہماری سرحدوں پر ایک غیر معمولی صورتحال پیدا ہوئی ہے، ہم نے اس بات کا پورا خیال رکھا ہے کہ کشیدگی میں اضافہ نہ ہو لیکن ہمیں محتاط رہنا ہو گا، حالات معمولی سی غفلت کی بھی اجازت نہیں دیتے، ہماری امن پسندی ایک اصولی بات ہے اور اس کو کمزوری نہ سمجھا جائے" وغیرہ وغیرہ

Which supports what the Minister said that the country had no intention of escalating the tension between the two countries. What the country wanted was to some how defuse the tension of course with honour and dignity and I think this was the essence of the whole thing. Now, there is a perception and the honourable member is entitled to have his perception that this has injured the prestige or the 'viqar' of this country. Now this depends on the type of diplomacy and the manner in which that diplomacy is conducted between the two countries. I have some newspapers cuttings other than what the Minister has quoted before me and I would like to read out some of them, at any rate, to the House. The first news item that appeared was in 'Jang' quoting 'Sunday Express' and it says :

"سنڈے ایکسپریس" کے مطابق صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا ہے کہ وہ بھارت میں ایک کرکٹ میچ دیکھنا پسند کریں گے

And then the paper itself says :

اس اقدام سے دونوں ملکوں کا بڑھتا ہوا فوجی تناؤ کم ہو سکتا ہے -

Now, this is the perception of a very prestigious newspaper abroad. The other which, appeared in one of our local papers and that has been quoted but I will quote the Urdu version of it :

"ٹائمز آف انڈیا" کے مطابق صدر ضیاء الحق دہلی میں مختصر قیام کے علاوہ شاید اجمیر شریف بھی جائیں گے، اخبار نے کہا ہے کہ صدر ضیاء الحق پاک بھارت ڈپلومیسی اور سیاست میں ایک بار پھر آگے نکل گئے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک طرف تو پاکستان کے حقیقی عزائم کی تہہ تک پہنچنا مشکل ہے اور دوسرے یہ بھی واضح نہیں ہو رہا کہ ان باتوں کا جوابی ردّعمل کیا ہونا چاہیئے۔"

So, perceptions, of course, would vary from individual to individual. Each man is entitled to have his own perceptions, to his own analysis of things but what we would consider as a breach of privilege of this House whether universally it can be taken as some act on the part of the President which has injured the feelings or the respect, self-respect, dignity and prestige of this country. If any thing from what I have read out to you and from what the policy of the government as enunciated by the Prime Minister is that this has added to the prestige of the country in the sense that here is a country which is all for pursuit of peaceful purposes against an unjuxtaposition of another country which is following what I may call a jingoistic or chauvinistic policy and this is the difference. I think the success of whatever this country has done whether in Parliament or outside at the diplomatic level, at the Prime Minister or the President level, the result is before us that for the time being, at any rate, future God alone knows what is going to happen, but the tension has been eased ? With regard to one other thing to which Maulana Sahib has referred on a previous occasion also, I think this again depends on the style of diplomacy that we carry out—

اور ایک ہم ہیں کہ نہیں بھول سے بھولے ان کو
اور ایک وہ ہیں کہ نہ بھولے سے کیا یاد ہمیں

[Mr. Chairman]

This would always go on, I think, but we have to stick to our own style of diplomacy. The motion is ruled out.

ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Chairman: These are five motions on the same subject tabled or in fact of which notices have been given on various dates by Qazi Abdul Latif Sahib, Maulana Kausar Niazi Sahib and another one by Qazi Abdul Latif Sahib on the same subject, Maulana Samiul Haq Sahib and Syed Abbas Shah.

Maulana Sahib is here. The other three are not here. Maulana Sahib, would you like to move your adjournment motion — this is on the failure of the phase of the Chashma Right Bank Canal Project and the devastation that has resulted?

ADJ. MOTION; *RE:* FAILURE OF CHASHMA RIGHT BANK CANAL PROJECT

مولانا کوثر نیازی: اخباری اطلاعات مظہر ہیں کہ چشمہ بینک کینال کے ابتدائی دس میل کے حصے میں چشمہ بیراج سے آزمائشی طور پر پانی چھوڑنے میں ناکامی کا سامنا کرنے کے بعد واپڈا حکام نے پہلا ٹھیکہ منسوخ کر دیا ہے اور نئے سرے سے اس حصے کی دوبارہ تعمیر اور مرمت کا ٹھیکہ Mechanized Construction of Pakistan فرم کو دے دیا گیا ہے۔ اس طرح چشمہ نہر کے ابتدائی مرحلے کو ایک بار پھر نئے تجرباتی دور سے گزرنا پڑ رہا ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ اس کے نتائج کیا ہوں، اس صورت حال سے عوام میں تشویش پیدا ہو گئی ہے، لہذا میں تحریک کرتا ہوں کہ ایوان کی کارروائی کو روک کر اس مسئلے پر بحث کی جائے۔

Mr. Chairman: Is it being opposed?

Mr. Zain Noorani: Yes Sir, it is being opposed but if we proceed further I would like to know what would be the technical position about the other three notices or other four notices.

Mr. Chairman: I think whatever decision we take with regard to this would apply to the other three also.

Mr. Zain Noorani: But would you not like to wait for a day for the others to come. Now that the Maulana Sahib has read it in the House, the adjournment motion does not fall through. It has been moved already and I am prepared to handle it today but in fairness to the other three or four Senators, I feel that if it may be held over for a day more, it will not make much difference.

Mr. Chairman: I am in the hands of the House, if you want to do it in that manner I have no objection but I think since they have been pending for quite a long time I would prefer to dispose them off.

Mr. Zain Noorani: I don't mind Sir.

جناب چیئرمین : تو مولانا صاحب ! آپ کچھ اور اسکی وضاحت کرنا چاہتے ہیں ؟

مولانا کوثر نیازی : نہیں میں وزیر صاحب کے جواب کے انتظار میں ہوں ۔

Mr. Chairman: Then Zain Noorani Sahib you please...........

Mr. Zain Noorani: Sir, I am afraid I have to oppose it because I wouldn't say that the notice has been based on wrong information or based on a news which is wrong but I will say on some sort of misunderstanding because Sir, it is totally incorrect in two or three aspects. First of all it says that some previous contract has been cancelled and a new contract has been given to the Mechanised Corporation. Now this is not correct. No contract has been cancelled, no new contract has been given to any one. So therefore, only on this point itself the adjournment motion is inadmissible. Secondly Sir, it is also not true that we are passing through a new phase but what we are passing through is the first experimental stage and there is no failure on its part. So, even that part of it is not correct. Thirdly Sir, this is an adjournment motion and again strict adherence to Rule 71(a) or to Rule 71(b) has not been followed. In view of these I feel that it should not be admitted.

Mr. Chairman: Thank you. Now, as far the first two or three motions are concerned they have all been moved according to whatever is provided in the rules. They are all accompanied by documents and they also refer to specific issue. The matter, I personally consider is of an urgent public importance. It has been debated and it has proved a

[Mr. Chairman]

matter of considerable concern. The Prime Minister has instituted an inquiry into it. The other day in the context of a privilege motion we heard that the reply given by the WAPDA officials was not based on facts and that is separately being inquired into and only yesterday according to the Press reports and also what appeared on the television which can be taken notice of judicially or judicial notice of that can be taken, that Chief Minister of Frontier has confirmed that there has been tremendous damage or devastation resulting from releasing of water in the newly built Chashma Right Bank Canal and the experiment has not succeeded. So, the best thing is if it is a matter of recent occurrance of such great public importnace, that it should be debated within the House itself, I personally consider the matter to be in order. Of course, whether the members would agree to give leave to the honourable member who has moved the motion, that is a different issue.

Mr. Zain Noorani: No Sir, if you have made up your mind that it is in order..........................

Mr. Chairman: I have considered it very carefully and I personally feel that if any matter deserved to be discussed by way of adjournment motion, it is a case of this type which should be...........

Mr. Zain Noorani: I have not raised the question of being its accompanied by documents. What I have said is that in giving notice the urgency is to be taken into consideration. Urgency means that a certain incident takes place, and May, Morrey, Mukerji, Kaul, Ledle, any one that you mention agree that there should not be a lapse of even more then 24 hours in giving of the notice particularly in the case of an adjournment motion. Now where has it been adhered to ?

Mr. Chairman: Well, this is exactly what I am telling you that first notice that we received was on the 10th of November that was by Maulana Sahib.

Mr. Zain Noorani: 10th of November. What proceeded on the 9th ?

Mr. Chairman: Nothing proceeded on the 9th !

Mr. Zain Noorani: So it must have been whatever............

Mr. Chairman: Did it happen on the 9th.

Mr. Zain Noorani: No, it did not happen on the 9th.

Mr. Chairman: A reply is being given in this very House by the Member Incharge of Water and Power that the proejct has been completed by 31st December 1986. Even in the answer to questions today we heard that statement yet a notice has been given sometime in the 2nd week of November that it is not complete and considerable damage has resulted as a result of the opening of the canal and the canal or the project has not been a success. Now what earlier notice do we need in that ?

مولانا کوثر نیازی: جناب چیئرمین ! جب آپ کی رائے آگئی ہے تو وزیر صاحب اس بحث میں کیوں پڑے ہوئے ہیں ؟

Mr. Chairman: He does not contest. He wanted to bring certain things to notice to which he is entitled.

مولانا کوثر نیازی: آپ کی رائے کے بعد پھر لانے کی ضرورت نہیں ہے ۔

Mr. Chairman: It is upto the House, I think that the matter proposed to be discussed is in order. It is for the House whether to grant leave to the honourable Senator to move the motion or not. So, I put the question whether the mover has the leave of the Senate to move the motion.

(The leave was granted)

Mr. Chairman: So, we admit the motion and a date would be fixed for its discussion separately in consultation with the government.

Automatically, one motion having been admitted the other motions will have to be postponed to some other day.

Next, we come to the Legislative Business or whatever other business we have on the agenda.

ADJOURNMENT MOTION: FAILURE OF PHASE-I OF CHASHMA RIGHT BANK CANAL PROJECT

مولانا کوثر نیازی: میں آپ کی اجازت سے ایک موشن موو کرنے کی اجازت چاہتا ہوں ۔ موشن یہ ہے ۔ میں تحریک کرتا ہوں کہ سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے امور داخلہ کو کراچی

[Maulana Kausar Niazi]

میں جاکر وہاں ہونے والے حالیہ فسادات پر ایک رپورٹ مکمل کرنے کے لئے پبلک سماعت کی اجازت دی جائے ۔ کمیٹی بریگیڈیر (ریٹائرڈ) محمد حیات خان کی سرکردگی میں اپنے اجلاسوں میں مختلف طبقات کے راہنماؤں کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دے گی اور اس سلسلے میں سیاسی جماعتوں کو بھی نمائندگی دی جائے گی ۔ کمیٹی اگلے سیشن میں اپنی حتمی رپورٹ پیش کرے گی ۔

جناب چیئرمین : آپ یہ ارشاد فرمائیں کہ کس رول کے تحت آپ یہ موشن موو کرنا چاہتے ہیں ؟

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! کسی رول میں اس کی ممانعت نہیں ہے ۔ میں چاہتا تھا کہ ایوان سے اس کی اجازت حاصل کر لی جائے تاکہ بات سمپلیفائی ہو جائے ۔

جناب چیئرمین : لیکن اس کے لئے کوئی قاعدہ ہے ۔ میں وہی پوچھنا چاہتا تھا کہ کس قاعدے کے تحت ہم اس کو ایوان میں پیش کر سکتے ہیں ۔

مولانا کوثر نیازی : میں نے جناب والا ! آپ کے سیکرٹری سے معلوم کیا تھا جو اتھارٹی ہیں اور انہوں نے کہا تھا کہ اس سلسلے میں کوئی ممانعت نہیں ہے ۔ ایوان میں آپ اسے پیش کر سکتے ہیں ۔

جناب چیئرمین : سیکرٹری اتھارٹی نہیں ، اتھارٹی تو یہ ہاؤس ہی ہے ۔

مولانا کوثر نیازی : چیئرمین ہے یقیناً ، مگر جب چیئرمین نہ ہو تو پھر ہم سیکرٹری کی طرف رجوع کرتے ہیں ۔

جناب چیئرمین : چیئرمین بھی نہیں ہے ۔ میں اتنا عرض کرونگا کہ آج ایک تو this is Official Members' Day اس طرح کا پرائیویٹ ممبر موشن نہیں آسکتا سوائے پرائیویٹ ممبرز ڈے کے ۔ کیونکہ آفیشل بزنس میں جب تک آرڈر آف دی ڈے میں یہ چیز شامل نہیں ہے تو میرے خیال میں مجھے بھی وہ حق نہیں پہنچتا اور اس ہاؤس کے ساتھ ناانصافی ہو گی کیونکہ کسی کو نوٹس نہیں ہے کہ اس کے متعلق ہاں کہیں یا نہ کہیں ۔ یہ پہلی بات ہے ۔ دوسری بات یہ ہے کہ اسی مسئلے پر کافی ڈسکشن ہوئی پبلک ڈبیٹ ہوئی اور اس سینیٹ نے بھی کی ۔ جو طریقہ ہے ۔ پتہ نہیں سیکرٹری صاحب نے آپ کو وہ بتایا یا نہیں میں آپ کو بتا سکتا ہوں اگر آپ رول ۱۳۷ (۲) کو پڑھیں ۔ جہاں تک کمیٹیز کا تعلق ہے :

Each committee shall deal with subjects assigned under the rules for the allocation and transaction of business of government to the Ministeries or Divisions with which it is concerned or any other matter referred to it by the Senate.

تو سٹینڈنگ کمیٹی صرف انہی matters کی cognizance لے سکتی ہے جوانکو assign کی جائیں - آگے پھر یہی رول کہتا ہے -

> "except as otherwise provided in these rules, the Senate may on a motion made by a Minister or a member remit to the Standing Committee any subject or matter with which it is concerned and the Standing Committee shall study it."

تو ممبر کو یہ اجازت ہو سکتی ہے لیکن باقاعدہ نوٹس کے بعد پرائیویٹ ممبرز ڈے پہ اور بھی اگر ہاؤس اس کی اجازت دے کہ ہاں یہ سٹینڈنگ کمیٹی کو remit کیا جائے - ایک آگے جو چیز ہے اس پہ چونکہ بحث ہو چکی تھی یا تو اس بحث کے end پہ جس وقت یہ بحث اختتام پذیر تھی ایک formal motion جس کو contingency notice کہتے ہیں پیش ہو جاتی وہ میرے خیال میں رول نمبر ۱۷۷ ہے اس کے تحت اس وقت یہ نوٹس آ سکتا تھا کہ جب یہ debate ختم ہو رہی تھی اور اس میں یہ ہے کہ :

> "A member may give notice of a motion or resolution or Bill which he may desire to be taken up on the conclusion of other business on which that motion or resolution or Bill is contingent."

اسی ڈبیٹ پر جو کراچی کے واقعات کے متعلق ہو رہی تھی آپ کا ریزولیوشن یا آپ کی یہ موشن ہے اسی پہ contingent تھا - تو at the end of that اس وقت آپ یہ فرما سکتے تھے :-

and if such a notice is admitted by the Chairman it may be included in the Orders of the Day under the heading 'contingent notice', etc.

مولانا کوثر نیازی : تو جناب والا ! یہ میں نے پرائیویٹ ممبرز ڈے کے لئے نوٹس دے دیا ہے -

جناب چیئرمین : ٹھیک ہے اس دن ہم رکھ لیں گے پھر اس دن جو کچھ مناسب کارروائی ہوگی وہ کریں گے ۔

Sardar Khizar Hayat Khan: The House is not in quorum.

Mr. Chairman: The House is not in quorum ?

Sardar Khizar Hayat Khan: Yes, Sir.

جناب چیئرمین : تو زنجیر ہلا دیتے ہیں ۔ بھائی گھنٹی بجاؤ ۔

(کورم کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Chairman: Well, then we have to adjourn the House. We will meet again on Sunday at 6.00 p.m. Thank you. The House is adjourned.

[The House adjourned to meet again at six of the clock in the evening on Sunday, February 8, 1987.]

PCPPI—2312 (87)/Senate—13-9-1989—300.